प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM
(Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:09 / Issue : 50 Friday 20th Feb 2026 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۵۰، مورخہ ۲۰ فروری ۲۰۲۶ء، بروز جمعہ، ۲ رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

روزگار کے مواقع پیدا کریں، سب کو مفت سہولیات بانٹنا غلط ہے

سپریم کورٹ نے وارننگ دی، کہا کہ "اگر صبح سے شام تک مفت کھانا، پانی اور بجلی ملتی رہی تو لوگ کام ہی کیوں کریں گے"۔

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے تمل ناڈو بجلی بورڈ کو سخت پھٹکار لگائی ہے۔ دراصل تمل ناڈو بجلی بورڈ صارفین کو مفت بجلی دینے کا وعدہ کر رہا ہے۔ اس دوران عدالت نے کہا کہ ریاستوں میں اپنائی گئی مفت سہولیات کی ثقافت معاشی ترقی میں رکاوٹ ڈالتی ہے۔ سپریم کورٹ کی بنچ جس میں چیف جسٹس سوریہ کانت سمیت دیگر جج شامل تھے، نے سخت تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ زیادہ تر ریاستیں پہلے ہی خسارے میں ہیں، پھر بھی وہ ترقی کو چھوڑ کر مفت سہولیات بانٹ رہی ہیں۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ جو لوگ ادائیگی نہیں کر سکتے انہیں امداد دینا سمجھ میں آتا ہے لیکن امیر اور غریب میں فرق کیے بغیر سب کو مفت دینا یا ریوڑیاں بانٹنے کی غلط پالیسی ہے۔ اس دوران عدالت نے وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ "اگر صبح سے شام تک مفت کھانا، پانی، سائیکل اور بجلی ملتی رہی تو لوگوں میں کام کرنے کا جذبہ کم ہو جائے گا۔ سپریم کورٹ نے ریاستوں کو مشورہ دیا کہ مفت چیزیں تقسیم کرنے کے بجائے روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔ اس دوران چیف جسٹس سوریہ کانت نے پوچھا کہ ہندوستان میں ہم کیسی ثقافت بنا رہے ہیں؟ کیا یہ ووٹ حاصل کرنے کی پالیسی نہیں بن جائے گی؟ فی الحال سپریم کورٹ نے اس معاملے میں مرکزی حکومت اور دیگر فریقوں کو نوٹس جاری کر دیا ہے۔ اب اگلی سماعت میں طے ہوگا کہ ایسی مفت بجلی کے منصوبوں پر کس طرح کے قوانین نافذ ہوں گے۔ قابل ذکر ہے کہ مفت منصوبہ کا معاملہ اس لیے بڑا ہے کہ کئی ریاستوں میں انتخابات سے قبل مفت اسکیموں کا اعلان ہوتا ہے۔ اس سے سرکاری اخراجات بڑھتے ہیں اور ترقی رُک جاتی ہے۔

برازیل کی فٹ بالر کیتھ لین سوزا کا قبولِ اسلام اور عمرہ کی ادائیگی

سعودی کے مشہور کلب النصر نے اسٹار کھلاڑی کا خیر مقدم کیا، کلب اور مداحوں میں جشن کا ماحول

برازیل سے تعلق رکھنے والی معروف خاتون فٹ بالر اور سعودی کلب النصر کی اسٹار کھلاڑی کیتھ لین سوزا نے دائرہ اسلام میں داخل ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے نہ صرف اسلام قبول کیا بلکہ حال ہی میں مکہ مکرمہ میں عمرہ ادا کرنے کی سعادت بھی حاصل کی، جس کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہیں۔ سعودی فٹ بال کلب النصر نے باضابطہ طور پر اپنی کھلاڑی کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا اور پوسٹ کیا کہ "اللہ انہیں ثابت قدمی اور دل کا سکون عطا فرمائے۔" اپنی قبولِ اسلام کی ویڈیو کے دوران ۲۹ سالہ کیتھ لین کافی جذباتی نظر آئیں۔ ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں صرف صحیح راستے کی تلاش میں تھی اور اپنی شخصیت کو مزید بہتر بنانا چاہتی تھی۔ یہ میری زندگی کا ایک بہت بڑا اور اہم موڑ ہے۔ سوزا کا تعلق برازیل کی ریاست ساؤ پاؤلو سے ہے اور وہ فٹ بال کی دنیا میں ایک منجھی ہوئی کھلاڑی مانی جاتی ہیں۔ ویڈیو کے دوران یہ بین الاقوامی کھلاڑی اپنے آنسو نہ روک سکی اور اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میں بس کوشش کر رہی تھی کہ درست راستہ تلاش کروں اور اپنے آپ کا بہترین روپ بن سکوں، بس یہی۔ واضح رہے کہ سوزا اس وقت النصر ویمن ٹیم کے ساتھ ایک سنہرا دور گزار رہی ہیں، کیونکہ انہیں حال ہی میں مہینے کی بہترین کھلاڑی بھی منتخب کیا گیا ہے۔ کاتلین سوزا ایک برازیلی فٹبالر ہیں جو سینٹر بیک کے طور پر انٹرنیشنل کلب کے لیے کھیلتی رہی ہیں۔ اگست 2024ء میں انہوں نے دو سیزن کے لیے سعودی عرب کے النصر ویمن ٹیم کے ساتھ معاہدہ کیا تھا۔ کاتلین سوزا کی عمر 29 سال ہے۔ وہ برازیل کے صوبہ ساؤ پاؤلو کے شہر ساؤ ویسنٹے میں پیدا ہوئیں اور برازیل کی خواتین قومی فٹبال ٹیم کے لیے بھی کھیلتی ہیں۔

بیڑ ضلع کے نوجوان بلڈرز پنویل میں ضلع کا نام روشن کریں گے: رکن اسمبلی سریش دھس

پنویل مہاراشٹر کا ترقی پذیر شہر ہے، ڈریم گھر بلڈر فرم کا ہم استقبال کرتے ہیں: رکنِ اسمبلی پرشانت ٹھاکر

پنویل (تعمیر نیوز): مہاراشٹر میں تیزی سے ترقی کر رہے ممبئی کے قریبی شہر پنویل میں گزشتہ دنوں ڈریم گھر پرائیویٹ لمیٹڈ فرم کے کارپوریٹ آفس کا افتتاح رکنِ اسمبلی پرشانت ٹھاکر کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی کے طور پر رکنِ اسمبلی سریش دھس بھی موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رکنِ اسمبلی سریش دھس نے ڈریم گھر پرائیویٹ لمیٹڈ کے ڈائریکٹرز کو مبارکباد دی، جن میں سے بیشتر کا تعلق بیڑ ضلع سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فرم بیڑ ضلع کا نام پنویل اور ریاست بھر میں روشن کرے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے اس توقع کا اظہار کیا کہ عمدہ معیار کے ساتھ مقررہ وقت پر لوگوں کو ان کے مکانات ان کی ملکیت میں دیے جائیں گے اور وہ اس کی نگرانی بھی کریں گے۔ انہوں نے ریاست مہاراشٹر اور ملک کی ترقی پر بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر رکنِ اسمبلی پرشانت ٹھاکر نے بھی ڈریم گھر پروجیکٹ پر اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پنویل آج ترقی کی بلندیوں پر ہے۔ نئی ممبئی کا انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور ریلوے جنکشن سمیت دیگر ذرائع نے اسے ریاست میں صفِ اول کے مقام پر لا کھڑا کیا ہے۔ اس لیے ڈریم گھر فرم کے لیے یہاں ترقی کے بے شمار مواقع موجود ہیں، اور سریش دھس جیسے سینئر رکنِ اسمبلی کے چاہنے والوں کی مدد کرنا میرے لیے باعثِ خوشی ہوگا۔ تقریب میں ڈائریکٹر انیل کا تھوڑے نے بھی خطاب کرتے ہوئے پروجیکٹ کی تفصیلات پیش کیں اور یقین دہانی کرائی کہ ان کی فرم اعلیٰ معیار اور جدید سہولیات سے مزین فلیٹس مناسب قیمت پر فراہم کرے گی۔ دوسرے ڈائریکٹر قاضی رفیع کے فیملی ممبر قاضی مخدوم نے کہا کہ بیڑ ضلع کے ہندو مسلم نوجوانوں نے مل کر قائم کی گئی یہ فرم ہندو مسلم اتحاد کا ایک مضبوط پل ہے، جو ریاست کے نوجوانوں کو نیا حوصلہ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ بیڑ کا مطلب بھی پانی ہے اور پنویل کا مطلب بھی پانی ہے، اور یہ ملاپ محض اتفاق نہیں بلکہ محبت کے میٹھے دریا کی طرف ایک قدم ہے۔ اس پروگرام میں کسٹم کمشنر شیخ سلمان (IRS)، تھانے کے پولیس سپرنٹنڈنٹ شیوراج سر، جی ایس ٹی کی ڈپٹی کمشنر نیہا نکم، ممبئی کے ضلع وسیشن جج سید لئیق بطور مہمانِ خصوصی مدعو تھے۔ اس کے علاوہ اتل سیٹھ گھرت، وشال بڑے (کارپوریٹر ممبئی)، ڈائریکٹر نورالاسلام، جمیل بھائی، اذان قاضی، جاوید اقبال، قاضی تقی الدین، قمر ناز، وقار قادری اور دیگر مقامی بلڈرز کی کثیر تعداد موجود تھی۔

منٹھا، جالنہ میں خواتین کا عظیم الشان اجتماع

استقبال رمضان میں ہزاروں خواتین کی شرکت

جالنہ (سید شاکر) جلسہ کا آغاز عائشہ نعیم شیخ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جلسہ میں اورنگ آباد سے تشریف لائی محترمہ شائستہ ریحان قاری (ناظمہ ضلع) نے صدارتی خطاب استقبال رمضان، "رمضان کیسے گزاریں؟" عنوان کے تحت خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رمضان کی فضیلت، تقویٰ کے حصول، قرآن سے تعلق، عبادات کی پابندی، حسنِ اخلاق اور خدمت خلق کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور رمضان کو زندگی کی اصلاح کا ذریعہ بنانے کی تلقین کی۔ اختتام پر عوام سے اپیل کی کہ وہ سودی معاملات سے بچیں، حلال معیشت اختیار کریں اور معاشرے میں بلاسود نظام کے فروغ کے لیے شعور بیدار کریں۔ بعد ازاں محترمہ نصرت باجی اورنگ آباد نے رمضان المبارک کو اپنی زندگی میں حقیقی تبدیلی کا ذریعہ بنایا جائے اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب کو صحیح معنوں میں رمضان گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور غیر سودی بینکنگ نظام کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے سود کی تباہ کاریوں، اسلامی مالیاتی اصولوں اور حلال معیشت کی ضرورت پر گفتگو کی اور معاشرے میں بلاسود نظام کے فروغ کی ضرورت پر زور دیا۔ نظامت کے فرائض فاطمہ نصیر عطار اور مصباح عامر پٹھان نے نعت پیش کی۔ شائستہ ریحان قادری کی رقت آمیز دعا پر جلسہ استقبال رمضان کا اختتام عمل میں آیا۔ اس طرح کی اطلاع مفتی ریاض ندوی نے پریس کے ذریعہ دی

تین ریاستوں میں فرقہ وارانہ کشیدگی، مدھیہ پردیش، کرناٹک اور تلنگانہ میں واقعات

مدھیہ پردیش، کرناٹک اور تلنگانہ میں مذہبی تقاریب کے دوران کشیدگی کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ تینوں مقامات پر انتظامیہ نے بروقت مداخلت کرتے ہوئے حالات کو قابو میں رکھا اور عوام سے امن و امان برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ مدھیہ پردیش کے ضلع جبل پور کی تحصیل سیہورا کے وارڈ نمبر پانچ آزاد چوک علاقے میں جمعرات کو مندر میں آرتی اور قریبی مسجد میں نماز تقریباً ایک ہی وقت پر ادا کی جا رہی تھی کہ اسی دوران کسی بات پر تنازع شروع ہوا جو ہاتھا پائی اور پتھراؤ تک جا پہنچا۔ اطلاع ملتے ہی ضلع ہیڈکوارٹر سے اضافی پولیس فورس روانہ کی گئی۔ سیہورا تھانہ پولیس کے ساتھ دیگر تھانوں کا عملہ بھی موقع پر پہنچا اور علاقے میں سخت سکیورٹی انتظامات کیے گئے۔ کلکٹر راگھویندر سنگھ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سمپت اپادھیائے نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا۔ پولیس کے مطابق کسی مذہبی مقام کو نقصان نہیں پہنچا اور نہ ہی کسی جانی نقصان کی اطلاع ہے۔ کرناٹک کے ضلع بگل کوٹ میں شیواجی جینتی جلوس کے دوران ایک مسجد کے سامنے سے گزرنے پر تنازع پیدا ہوا۔ بعض ہندو تنظیموں نے الزام عائد کیا کہ مسجد کی سمت سے پتھر پھینکا گیا۔ پولیس نے دونوں جانب جمع ہجوم کو منتشر کر کے حالات کو قابو میں کر لیا۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ معاملے کی جانچ جاری ہے اور امن برقرار ہے۔ ادھر حیدرآباد کے علاقے امبر پیٹ میں جامع مسجد کے قریب شیواجی جینتی جلوس اور رمضان کی نماز کے دوران ہلکی کشیدگی دیکھی گئی۔ جلوس میں تیز موسیقی اور نعرے بازی پر دونوں فریقوں کے درمیان تکرار ہوئی، تاہم پولیس کی فوری مداخلت سے صورتحال جلد معمول پر آ گئی۔ کسی نقصان یا تشدد کی اطلاع نہیں ملی۔ تینوں مقامات پر پولیس نے افواہوں سے گریز کرنے اور بھائی چارہ قائم رکھنے کی اپیل کی ہے۔

این سی پی کے دونوں گروہوں میں کہا سنی کا سلسلہ جاری

این سی پی کے دونوں گروہوں کے ایک ہونے کا امکان اب شاید معدوم ہو چکا ہے لیکن معاملے میں لفظی تکرار کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ ایک روز قبل این سی پی (شرد) کے رکن پارلیمان امول کولہے نے کہا تھا کہ این سی پی کے انضمام کے تعلق سے کئی میٹنگیں ہوئی تھیں، یہ بات حیران کن ہے کہ سنیل تٹکرے کو اس کا علم نہیں ہے۔ روہت پوار نے بھی اجیت پوار کی طیارہ حادثے میں موت کے تعلق سے اٹھنے والے سوالات پر میڈیا سے بات کی۔ انہوں نے بھی پریس کانفرنس میں یہ بات دہرائی کہ این سی پی (اجیت) اور این سی پی (شرد) کے انضمام پر گفتگو ہو رہی تھی اور جلد ہی دونوں پارٹیاں ایک ہونے والی تھیں۔ اب این سی پی (اجیت) کے سینئر لیڈر چھگن بھجبل نے یہ کہہ کر ان بیانات پر طنز کیا ہے کہ اجیت پوار نے ہم سے دونوں پارٹیوں کو ایک کرنے کے معاملے میں کوئی بات نہیں کی تھی۔ اب اس معاملے میں ہر کوئی بیان دے رہا ہے۔ اب کون کیا بول رہا ہے اس تعلق سے ہم کیا کہہ سکتے ہیں؟ یاد رہے کہ اجیت پوار کی موت کے فوراً بعد جب سنیترا پوار کو نائب وزیر اعلیٰ بنانے کا اعلان ہوا تو شرد پوار نے کہا تھا کہ اجیت پوار کی ان سے دونوں پارٹیوں کو ایک کرنے کے تعلق سے گفتگو ہوئی تھی اور بہت جلد اس تعلق سے فیصلہ ہونے والا تھا۔ معمر لیڈر کے اس بیان کی این سی پی (اجیت) کے تمام لیڈران نے تردید کی۔ پارٹی کے ریاستی صدر سنیل تٹکرے نے اس طرح کی کسی بھی گفتگو اور میٹنگ کے معاملے میں لاعلمی کا اظہار کیا۔ امول کولہے جو مبینہ طور پر ان میٹنگوں میں شریک تھے، ایک روز قبل میڈیا کے سامنے آئے اور انہوں نے کہا "۱۶ مئی (۲۰۲۵ء) کو میں اس گفتگو میں شریک ہوا جب اجیت پوار پونے کے مالیگاؤں شکر کارخانے کے الیکشن کی مہم کیلئے آئے تھے۔ وہاں ہم نے ایک ساتھ سفر کیا تھا۔ وہیں سب سے پہلے دادا نے مجھ سے اس معاملے میں بات کی تھی۔" امول کولہے نے دعویٰ کیا کہ "دونوں پارٹیوں کے انضمام سے متعلق گفتگو کے تمام مراحل میں شامل تھا۔ جو ۱۴ میٹنگیں ہوئی تھیں ان میں سے ۱۱ میٹنگیں جینت پاٹل کے گھر پر ہوئی تھیں۔" امول کولہے کا کہنا ہے کہ "افسوس کہ جن سے گفتگو ہوئی آج وہ ہمارے درمیان نہیں ہیں۔ اس لئے کیا بات ہوئی؟ کیوں بات ہوئی؟ یہ ساری باتیں کرنے کا اب کوئی حاصل نہیں ہے۔" واضح رہے کہ سنیل تٹکرے کا کہنا تھا کہ "دونوں پارٹیوں کے ایک ہونے کی کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔ اگر ہوتی تو اجیت دادا نے ہمیں اس تعلق سے بتایا ہوتا۔" امول کولہے اسی پس منظر میں بیان دے رہے تھے۔ روہت پوار نے بھی اپنی پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ متحدہ این سی پی کا ریاستی صدر امول کولہے کو بنایا جانے والا تھا۔

"رُسوائی سے بچنے کیلئے" ایپسٹن فائل میں نام آنے کے سبب بل گیٹس کا خطاب منسوخ

آندھرا پردیش: یہاں جاری انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ کے دوران ایک بڑی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس اس عالمی کانفرنس میں اپنا طے شدہ کلیدی خطبہ نہیں دیں گے کیوں کہ عین وقت پر ان کا خطاب منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ہر چند کہ یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ گیٹس فاؤنڈیشن کی جانب سے یہ کارروائی کی گئی ہے لیکن باوثوق ذرائع کا کہنا ہے کہ ایپسٹین فائلز کے سبب ہونے والے تنازع اور اس میں بار بار بل گیٹس کا نام آنے کے تناظر میں ہندوستانی سیاست اور حالات کے مدنظر حکومت نے گیٹس فاؤنڈیشن سے یہ فیصلہ کروایا ہے۔ حالانکہ بل گیٹس گزشتہ کچھ دنوں سے ہندوستان میں ہی موجود ہیں۔ وہ چند روز قبل حیدرآباد آئے تھے جہاں انہیں چندرا بابو نائیڈو کے بیٹے نے ریسیو کیا اور وہ آندھرا حکومت کے مہمان تھے۔ اسی دوران انہوں نے کچھ دیگر پروگراموں میں بھی شرکت کی اور وہ دہلی جانے والے تھے کہ یہ فیصلہ کر لیا گیا۔ گیٹس فاؤنڈیشن کے جاری کردہ بیان میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ پروگرام میں تبدیلی کرتے ہوئے بل گیٹس کی شرکت منسوخ کر دی گئی ہے۔ فاؤنڈیشن کے مطابق یہ فیصلہ کافی غور و فکر کے بعد کیا گیا تاکہ سمٹ کی توجہ اس کے بنیادی مقاصد اور ترجیحات پر مرکوز رہے۔

نیشنل آزاد اردو پرائمری و گرلس ہائی اسکول میں طلبہ و عوام الناس کے لیے مفت آئی چیک اَپ کیمپ کا کامیاب انعقاد

بیڑ نامہ نگار شہر کے معروف تعلیمی ادارے نیشنل آزاد اردو پرائمری و گرلس ہائی اسکول (مومن پورہ، بیڑ) کی جانب سے مورخہ 15 فروری کو "مفت آئی چیک اَپ کیمپ" کا انعقاد کیا گیا۔ یہ کیمپ صبح 10:00 بجے سے سہ پہر 3:30 بجے تک جاری رہا۔ اس موقع پر ڈاکٹر شیخ معیز (آپٹومیٹریسٹ) نے اپنی ٹیم کے ہمراہ جدید طبی اصولوں کے مطابق طلبہ اور عوام الناس کی آنکھوں کا باریک بینی سے معائنہ کیا۔ انہوں نے نظر کی کمزوری، موتیا بند اور آنکھوں کی دیگر بیماریوں کی جانچ کرتے ہوئے مریضوں کو قیمتی طبی مشورے دیے۔ ڈاکٹر صاحب کی خوش اخلاقی اور مہارت کو شرکاء نے بے حد سراہا۔ کیمپ کے دوران اسکول مینجمنٹ کے رکن جناب صفی حماد سر اور ان کے ساتھ رفیع الدین سر اور عبدالعلیم سر مسلسل موجود رہے اور انتظامات کی نگرانی کرتے رہے۔ اسکول کے معاون عملہ (سلیم ماموں و رفیق ماموں) نے بھی اپنی ذمہ داریاں بخوبی انجام دیں۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ آنے والے ہر شخص، خاص طور پر بزرگوں اور خواتین کو معائنے میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مومن پورہ اور اطراف کے علاقوں سے آئے ہوئے افراد نے اس مفت کیمپ سے بھرپور استفادہ کیا۔ عوام نے اسکول انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے مفت طبی کیمپوں کا انعقاد ایک قابلِ تحسین قدم ہے۔

ضیائے اسلام

قرآنی معلومات
بہ شکل سوال وجواب

موٴمن فیاض احمد

قرآن کوئز

سوال نمبر 27 حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنی اولاد کو کس دین پر قائم رہنے کی نصیحت کی؟

(A قریشی دین (B ہندو مذہب (C **اسلام** (D یہودیت

سوال نمبر 28 حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کس لقب سے یاد کیا جاتا ہے؟

(A **خلیل اللہ** (B نبی اللہ (C کلیم اللہ (D روح اللہ

سوال نمبر 29 قرآن کے مطابق ہدایت کن لوگوں کے لیے ہے؟

(A منافق کے لیے (B کفار کے لیے (C مومنوں کے لیے (D **متقین کے لیے**

سوال نمبر 30 متقین کی پہلی صفت کیا بیان ہوئی ہے؟

(A **نماز قائم کرتے ہیں** (B روزہ رکھتے ہیں (C قرآن پڑھتے ہیں (D صدقہ دیتے ہیں

سوال نمبر 31 متقین کی دوسری صفت کیا ہے؟

(A دنیا سے محبت (B ہر وقت ذکر (C **زکوٰۃ دیتے ہیں** (D غیبت نہیں کرتے

سوال نمبر 32 اللہ تعالیٰ نے منافقین کو کس بیماری میں مبتلا فرمایا؟

(A جسمانی (B مال کی (C **دل کی** (D آنکھوں کی

سوال نمبر 33 قرآن میں منافق کی نشانی کیا بیان ہوئی ہے؟

(A نماز پڑھنا (B دھوکہ دینا (C جھوٹ بولنا (D **فساد کرنا اور اصلاح کا دعویٰ کرنا**

سوال نمبر 34 فاق کی بیماری کی سزا کیا بیان ہوئی؟

(A دنیا کی نعمت (B ہدایت (C **مزید گمراہی** (D مال میں برکت

سوال نمبر 35 صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ کن کے لیے استعمال ہوا ہے؟

(A سچے لوگوں کے لیے (B **منافقوں کے لیے** (C فرشتوں کے لیے (D نبیوں کے لیے

سوال نمبر 36 بارش اور بجلی کی مثال کس کے لیے دی گئی؟

(A فرشتوں کے لیے (B) اہل ایمان کے لیے (C **منافقین کے لیے** (D کفار کے لیے

سوال نمبر 37 سب سے پہلی عبادت کا حکم کن الفاظ میں آیا؟

(A صلوٰۃ قائم کرو (B روزہ رکھو (C **اپنے رب کی عبادت کرو** (D قرآن پڑھو

سوال نمبر 38 اللہ نے زمین پر کن چیزوں کو انسان کے لیے بنایا؟

(A صرف کھانے پینے کی چیزیں (B دریا اور پہاڑ (C **سب کچھ** (D صرف مویشی

سوال نمبر 39 الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا کا مطلب کیا ہے؟

(A آسمان کا ذکر (B **زمین کو تمہارے لیے فرش بنایا** (C پہاڑوں کو بلند کیا (D دریا بہائے

مولانا محمد محفوظ قادری

ماہِ رمضان کا استقبال کیجئے

رمضان کی آمد و استقبال کا ذکر کرتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کے آخری دن کچھ اسطرح بھی ارشاد فرمایا حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ راوی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! تمہارے اُپر ایک مہینہ سایہ فگن ہونے والا ہے جو بہت بڑا اور مبارک مہینہ ہے اس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔اس کے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض کئے ہیں ۔اس کی رات میں قیام کرنا (نماز پڑھنا) نفل قرار دیا ہے اس میں نیکی کا کوئی کام یعنی نفلی عبادت کرے تو ایسا ہے جیسے اور مہینوں میں فرض ادا کیا۔جس نے فرض ادا کیا تو ایسا ہے جیسے اور دنوں میں ستر (70 فرض ادا کئے یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔یہ غم خواری کا مہینہ ہے اور اس ماہ مقدس میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔جو اس مہینے میں روزے دار کو افطار کرائے اُس کے گناہوں کے لئے مغفرت ہے اُسکی گردن دوزخ سے آزاد کردی جائیگی اور روزہ افطار کرانے والے کو ویسا ہی ثواب ملے گا جیسا روزہ رکھنے والے کو ملے گا بغیر اس کے کہ اُس کے ثواب میں کچھ کمی واقع ہو۔صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم میں کا ہر شخص وہ چیز نہیں پاتا کہ جس سے وہ روزہ افطار کرائے ۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ یہ ثواب اُس شخص کو بھی عطا فرمائے گا جو ایک گھونٹ دودھ یا ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے روزہ افطار کرائے،اور جس نے روزے دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلایا تو اُس کو اللہ رب العزت میرے حوض سے سیراب کرے گا کہ کبھی وہ پیاسا نہ ہوگا یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہوجائے گا۔یہ وہ مہینہ ہے کہ اس کا ابتدائی حصہ رحمت ہے اور اس کا درمیانی حصہ مغفرت ہے اور اس کا آخری حصہ جہنم سے آزادی کا ہے۔جو اپنے غلام پر اس مہینے میں تخفیف کرے یعنی کام لینے میں کمی کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کو بخش دے گا اور جہنم سے آزاد فرمائے گا۔اس حدیث مبارک میں رمضان کی عبادت کا مقام بھی بیان فرمایا کہ نفل عبادت کو فرض کا درجہ دے دیا جاتا ہے اور فرض کا مقام و ثواب ستر گنا بڑھا دیا جاتا ہے اور جب بندۂ مومن اس مہینے میں اپنے آپ کو بھوک پیاس و تمام بُرے کاموں سے بچا کر رضائے پروردگار حاصل کرنے کیلئے صبر کا مظاہرہ کرتا ہے تو اس صبر کا صلہ اللہ نے جنت رکھا ہے۔ اس مہینے میں اللہ اپنے بندوں کے وہم و گمان سے کہیں زیادہ اُن کے رزق کے میں اضافہ فرمادیا کرتا ہے اپنی بے شمار نعمتوں کے ذریعہ۔اور فرمایا کہ جو اس مہینے میں کسی کا روزہ افطار کرائے گا اللہ کی عطا کردہ کسی بھی حلال و پاک چیز سے تو اُس کے گناہوں کو معاف فرما کر بخش دیا جائے گا اور کسی ایک کے ثواب میں ذرہ برابر کمی نہیں کی جائے گی۔جو اس ماہ مقدس میں کسی روزے دار کو یا کسی ضرورت مند کو کھانا کھلائے گا تو اللہ رب العزت اس کو حضور کے حوض سے ایسی سیرابی عطا فرمائے گا کہ کبھی وہ پیاسا نہ ہوگا۔ یہاں تک کہ وہ جنت کو حاصل کرلے گا۔فرمایا اس کے پہلے دس دنوں میں اللہ اپنی رحمت کو اپنے بندوں کے لئے عام فرمادیا کرتا ہے اور بعد کے دس دنوں میں اللہ اپنی مغفرت کو اپنے بندوں کے واسطے عام فرمادیا کرتا ہے اور آخر کے دس دنوں میں اللہ اپنے بے شمار بندوں کو جہنم سے آزادی عطا فرماتا ہے۔جو اس مہینے میں کسی محنت کش مزدور انسان و غلام کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے گا تو اللہ اس کو بھی جہنم سے آزادی عطا فرمائے گا۔اللہ رب العزت آمد رمضان سے پہلے ان سب کاموں کیلئے ہمیں تیار رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔اگر ہم صحابہ کرام کی زندگی کا مطالعہ کریں تو صحابہ کرام شعبان کا چاند دیکھتے ہی رمضان کی تیاری میں مصروف ہوجایا کرتے تھے۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام جب رمضان کا چاند دیکھتے تو کثرت کے ساتھ تلاوت قرآن عظیم میں مشغول ہوجاتے۔مالدار لوگ اپنے مالوں کی زکوٰۃ نکالتے تاکہ کمزور اور محتاج لوگ اپنی ضرورتوں کو پورا کرکے رمضان المبارک کے روزے رکھنے پر قادر ہوسکیں۔حکمران قیدیوں کو بلاتے اگر کسی کو حد لگانی ہوتی تو حد لگاتے ورنہ رہا کر دیتے۔تاجر حضرات سفر شروع کر دیتے دوسروں کا قرض ادا کرتے اور اپنا مال اٹھا لیتے یہاں تک کہ جب رمضان کا چاند دیکھتے تو غسل کرتے اور اعتکاف میں بیٹھ جاتے۔(غنیۃ الطالبین) اللہ ہمیں بھی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اس عمل کو اپنے لئے نمونۂ عمل بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

لفظ رمضان پانچ حروف پر مشتمل ہے حرف 'ر' اللہ تعالیٰ کی رضا سے۔میم اللہ کی محبت سے۔'ض' اللہ کی ضمانت سے۔'الف' اللہ کی الفت سے۔اور نون اللہ تعالیٰ کے نور سے لیا گیا ہے۔پس یہ مہینہ اللہ کے محبوب بندوں اور نیک لوگوں کے لئے اللہ کی رضا،محبت،ضمانت،الفت،نور بخشش و بزرگی کو حاصل کرنے کا مہینہ ہے۔ماہ رمضان اپنے روزے داروں کے لئے شفیع ہوگا قیامت کے دن۔ماہ رمضان تلاوت قرآن کے نور سے مزین و منور ہے۔رمضان کے مہینے میں اگر کسی کی بخشش نہ ہوئی تو وہ سخت خسارہ اٹھانے والوں میں شمار ہو جائے گا لہٰذا انسان کو چاہئے کہ توبہ کا دروازہ بند ہونے سے پہلے اس ماہ مقدس میں توبہ کرلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت جب تک رمضان کی عظمت کو برقرار رکھے گی ذلیل و رسوا نہ ہوگی،ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ! ان کی ذلت کیا ہے۔۔؟ فرمایا کسی شخص نے رمضان میں حرام یا برا عمل کیا شراب پی یا زنا کا ارتکاب کیا اس سے رمضان المبارک کا عمل قبول نہ ہوگا اور آئندہ رمضان تک فرشتے اور آسمان والے اُس پر لعنت بھیجتے رہیں گے،اور آئندہ رمضان سے پہلے مرگیا تو اللہ کے یہاں اس کی کوئی نیکی نہیں ہوگی۔(غنیۃ الطالبین) اے بندۂ مومن! آنے والا ماہ مقدس رمضان قلبی و ذہنی صفائی کا مہینہ ہے،یہ وفا کا مہینہ ہے،ذاکرین،صابرین و صادقین کا مہینہ ہے اے اللہ کے بندے! اگر یہ مہینہ تیرے دل کی اصلاح کرنے اللہ کی نافرمانی سے بچانے اور جرائم پیشہ لوگوں سے علیحدگی دلانے میں موٴثر نہیں بن سکا تو پھر کونسی چیز تیرے دل پر اثر انداز ہوگی۔۔؟ اے بندۂ مومن جو چیز تیرے اندر جگہ بنا چکی ہے اُس سے خبردار! او آگاہ! ہوجا اور غفلت کی نیند سے بیدار ہو۔دعا،توبہ،استغفار،عبادات کے ذریعہ ندامت کے آنسو بہا کر اپنے دل پر لگی گناہوں کی گندگی کو دور کرنے کیلئے اپنے مالک حقیقی اللہ رب العزت کے دربار کی طرف رجوع کر یقیناً تیرا رب تیری دعا و استغفار سے بہت زیادہ خوش ہوتا ہے

اس کی تیاری کیلئے ہم نمازوں کے پابند ہوجائیں،تلاوت قرآن شروع مکر و فریب،ریاکاری،حسد،بغض،کینہ،عداوت و نفرت اور تمام عادات قبیحہ و رذیلہ سے اپنی حفاظت کریں۔اگر واقعی ہم تمام ممنوعات شرعیہ سے پاک و صاف رہے تو یقیناً آنے والے مہمان کا صحیح انداز سے استقبال بھی کرسکیں گے اور اس کی مہمان نوازی میں یعنی نماز،روزہ،نماز تراویح،تلاوت قرآن،صدقات و خیرات کا خصوصی اہتمام کرکے زیادہ سے زیادہ اللہ کے روزے دار بندوں کو افطار کرا کرایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی و دلجوئی کرکے اسکا حق ادا کرسکیں گے۔اللہ رب العزت ہمیں ماہ مقدس رمضان کا بہترین طریقے سے استقبال کرنے اور اس مہینے سے ہر طرح کا فائدہ اٹھانے اور ماہ رمضان کی تمام رحمتوں،برکتوں،بخشش و مغفرت کو حاصل کرنے کے ساتھ جہنم سے آزادی امت مسلمہ کو نصیب فرمائے اور تمام اعمال صالحہ کو آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے۔

آمین

دارالافتاء اہل سنت

شرعی مسائل

کیا بندر، خنزیر، چوہے یا گوہ کسی مسخ شدہ قوم کی نسل سے ہیں؟

سورۂ اعراف،آیت نمبر 162 اور 165 میں ارشاد ہے:"اور آپ ان لوگوں سے اس بستی کا جو کہ دریائے شور کے قریب آباد تھے،اس وقت کا حال پوچھیے،جب کہ وہ ہفتے کے بارے میں حد سے نکل رہے تھے،جب کہ ان کے ہفتہ کے روز تو ان کی مچھلیاں ظاہر ہو کر ان کے سامنے آتی تھیں اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا تو ان کے سامنے نہ آتی تھیں،ہم ان کی اس طرح پر آزمائش کرتے تھے،اس سبب سے کہ وہ بے حکمی کیا کرتے تھے۔جب وہ جس کام سے انہیں منع کیا گیا تھا،اس میں حد سے نکل گئے تو ہم نے انہیں کہہ دیا کہ تم بندر ذلیل بن جاؤ۔"اسی طرح قرآن مجید میں ہے:"آپ ﷺ ان سے کہہ دیجیے کہ کیا میں تمہیں ایسا طریقہ بتاؤں جو اس سے بھی خدا کے یہاں سزا ملنے میں زیادہ بُرا ہو؟ وہ ان اشخاص کا طریقہ ہے،جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے دور کر دیا ہو اور ان پر غضب فرمایا ہو،اور ان کو بندر اور سور بنا دیا ہو،اور انہوں نے شیطان کی پرستش کی ہو،ایسے اشخاص مکان کے اعتبار سے بھی بہت بُرے ہیں اور راہِ راست سے بھی بہت دور ہیں۔"(سورۃ المائدہ:60، بیان القرآن) بنی اسرائیل کے مذکورہ واقعے میں جن لوگوں کو بندر اور خنزیر بنایا گیا تھا،راجح قول کے مطابق یہ سب تین دن کے بعد مر گئے تھے،اور ان کی نسل نہیں چلی۔مفتی محمد شفیع عثمانی رحمہ اللہ"معارف القرآن"میں تحریر فرماتے ہیں:"اس معاملے میں صحیح بات وہ ہے جو خود رسول اللہ ﷺ سے بروایت عبداللہ بن مسعودؓ صحیح مسلم میں منقول ہے کہ بعض لوگوں نے اپنے زمانے کے بندروں اور خنزیروں کے بارے میں آنحضرت ﷺ سے دریافت کیا کہ کیا یہ وہی مسخ شدہ یہودی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم میں مسخ صورت کا عذاب نازل کرتے ہیں تو ان کی نسل نہیں چلتی (بلکہ چند روز میں ہلاک ہو کر ختم ہو جاتے ہیں) اور پھر فرمایا کہ بندر اور خنزیر دنیا میں پہلے سے بھی موجود تھے۔(اور آج بھی ہیں،مگر مسخ شدہ بندروں اور خنزیروں سے ان کا کوئی جوڑ نہیں)۔"

خطبۃ الجمعۃ

یاسمین فاروق سروے

رحمتوں نعمتوں برکتوں کا رمضان مہینہ

رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ جس کا انتظار ہر مسلمان سال بھر کرتا ہے اب ہمارے سروں پر سایہ فگن ہے رمضان المبارک کا مہینہ مسلمانوں کے لئے اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے بہت ہی بڑا انعام و اکرام ہے۔

قارئین کرام! جس طرح شب قدر تمام راتوں میں سب سے افضل اور جمعہ سید الایام ہے اسی طرح مہینوں میں سب سے افضل ماہ صیام ہے تمام مہینوں کا سردار ہے اس مبارک مہینہ کا انتظار ہر مسلمان نہایت بے تابی سے کرتا ہے یہ نیکی،برکت، بخشش،عنایت، توفیق، عبادت،زہد تقویٰ،مروت،صدقہ وخیرات،رضاالٰہی،جنت کی بشارت،جہنم سے خلاصی اور شیطان کے مقید ہونے کا مہینہ ہے۔یہ تلاوت کلام اللہ،ذکر و اذکار،توبہ و استغفار،دعا،ومناجات کی قبولیت کا مہینہ ہے۔اللہ تعالیٰ اس ماہ کے آتے ہی شیطان کو قید کرلیتا ہے تاکہ اس کے نیک بندوں کو بہکانہ سکے اور عبادت میں خلل نہ پیدا کرسکے۔

سال بھر کے مہینوں میں رمضان المبارک ایک ایسا مہینہ ہے،جس کا ذکر صراحت کے ساتھ قرآن کریم میں آتا ہے،جیسا کہ ارشادِ الٰہی ہے:

"رمضان وہ (مبارک) مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا،جو لوگوں کے لیے راہنمائی،ہدایت اور حق وباطل میں تمیز کرنے کا ذریعہ ہے، پس جو کوئی یہ (مبارک) مہینہ پائے اُسے چاہیے کہ وہ اس کے روزے رکھے"۔

اسی ماہ کو شب قدر میں لوح محفوظ سے آسمانِ دنیا پر مکمل قرآن کریم کا نزول ہوا،جیسا کہ ارشادِ خداوندی ہے:"إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ" (القدر:۳-۵)"بلاشبہ ہم نے قرآن کو شب قدر میں نازل کیا،اور آپ کو کچھ معلوم ہے کہ شب قدر کیسی چیز ہے؟ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے،اس رات میں فرشتے اور روح الامین اپنے رب کے حکم سے ہر معاملہ لے کر حاضر ہوتے ہیں،یہ رات سراسر سلامتی ہے،وہ یعنی اس کی خیر و برکت صبح طلوع فجر تک رہتی ہے۔"

گویا رمضان اور قرآن کریم دونوں کا آپس میں گہرا تعلق ہے کہ قرآن رمضان میں آیا تو رمضان کا تذکرہ قرآن کریم میں آیا،اس لیے بعض علماء فرماتے ہیں کہ: رمضان اور قرآن کا جسم اور روح کا سا تعلق ہے۔رمضان جسم ہے تو قرآن کریم روح ہے:

ماہ صیام تیرا کیوں نہ ہو احترام
نازل ہوا تجھ میں اللہ کا کلام

روزہ دار کی دعائیں بوقت افطار رد نہیں کی جاتی۔یہ تقویٰ و تربیت اور اصلاح نفس کا مہینہ ہے اسی ماہ میں حق و باطل کے مابین فرق کرنے والی پہلی جنگ "جنگ بدر" اور "فتح مکہ" جیسے عظیم واقعات پیش آئے،اس مبارک مہینہ کی آمد پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے بندوں کو جنت کے دروازوں کے کھولنے اور جہنم کے دروازوں کو بند کرنے کی نوید بشارت دی جاتی ہے،رمضان کی راتوں کا قیام تہجد دوسری راتوں کی عبادت سے افضل ہے الغرض اس ماہ کے فضائل اور امتیازات بکثرت ہیں۔

قارئین کرام! اس مہینے میں جس قدر ہوسکے لوگوں کی خبر گیری کرنا چاہیئے جتنا ہوسکے اتنا صدقہ وزکوٰۃ ایسے لوگوں کو جو لوگوں سے مانگتے بھی نہیں اور وہ ضرورت مند بھی ہیں ہم ان کو اس طرح دیں کی دائیں ہاتھ سے دیں تو بائیں ہاتھ کو پتا نہ چلے چونکہ صدقہ وخیرات کرنے کا صحیح طریقہ بھی یہی ہے۔

رمضان کا استقبال ہم کو اس طرح کرنا ہے،جس طرح ہمارے گھر جب مہمان آنے والے ہوتے ہیں تو ہم ان کی آمد سے قبل ہی کتنی تیاریاں کرتے ہیں،اپنے آپ کو،گھر کو،غرض ہر ایک چیز کو آراستہ و پیراستہ کرتے ہیں بار بار دیکھتے ہیں کہ سارا انتظام ٹھیک ہے یا نہیں علاوہ ازیں کھانے پینے کی اشیاء اور دیگر لوازمات کا بھی خوب خیال رکھتے ہیں کہ مہمان کی مہمان نوازی میں کچھ کمی نہ رہ جائے اور مہمان ناراض نہ ہو جائے،تو بس رمضان مبارک کا معاملہ بھی ہم مسلمانوں کے ساتھ تو ایسا ہی ہے بلکہ اس سے کچھ زیادہ ہی ہے اور یہ مہمان تو سال میں ایک بار آتا ہے اور گیارہ مہینے ہم اس کے منتظر رہتے ہیں اس لیے اس کی آمد سے قبل ہم اپنے آپ کو ہر طرح سے تیار کرلیں اور دل سے ارادہ بھی کرلیں اس بار رمضان ہم ان شاءاللہ پچھلے رمضان سے اچھا گزاریں گے پتہ نہیں اگلا رمضان میسر آئے نہ آئے۔

ماہ صیام کے اسلامی واقعات

یکم رمضان المبارک کو حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی ولادت ہوئی۔آپؒ 471ھ میں پیدا ہوئے،آپؒ حسنی حسینی سید،مقام غوثیت پر فائز،عابد وزاہد،ولی کامل اور سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے شیخ طریقت ہیں۔

رمضان کی 2 تاریخ کو حضرت موسیٰؑ پر توریت نازل ہوئی۔

3 رمضان المبارک 11ھ کو نبی کریم ﷺ کی شہزادی فاطمۃ الزہراؓ کا وصال مدینہ منورہ میں ہوا،آپؓ کا نکاح حضرت علیؓ سے ہوا،آپؓ حضرات حسنین کریمین کی والدہ اور جنتی عورتوں کی سردار ہیں۔سیدہ کائنات کا اسم گرامی فاطمہ،کنیت بنت محمد ﷺ اور القاب بتول، زہرا اور سیدہ ہیں۔حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا"میری بیٹی کا نام فاطمہؓ اس لئے رکھا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اور اس سے محبت رکھنے والوں کو دوزخ سے الگ تھلگ کر دیا ہے۔(دیلمی،الفردوس بماثور الخطاب،رقم:1385)

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے ایک روایت ہے کہ جب سیدہ فاطمہؓ حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوتیں تو حضور ﷺ انہیں خوش آمدید کہتے اور کھڑے ہو کر ان کا استقبال کرتے،ان کا ہاتھ پکڑ کر اسے بوسہ دیتے اور انہیں اپنی نشست پر بٹھا لیتے۔(حاکم،المستدرک:4732)

☆☆☆☆☆

رمضان شاہراہ خودی سے قرب الٰہی کا سفر

سمیہ بنت عامر خان

کیا آپ نے کبھی محسوس کیا ہے کہ زندگی کی مسلسل دوڑ،ذمہ داریوں کا بوجھ اور حالات کے اتار چڑھاؤ انسان کو اندر سے تھکا دیتے ہیں؟ کیا کبھی ایسا ہوا کہ جسم تو آرام کرلے مگر دل بے چین ہی رہے؟ اگر جسم کو نیند اور سکون درکار ہے تو کیا روح کو بھی قرار اور تازگی کی ضرورت نہیں؟ آخر وہ کون سا وقت ہے جب انسان خود سے مل سکے،اپنے باطن کی گرد جھاڑ سکے اور دل کے گلستاں کو پھر سے مہکا سکے؟

اسی سوال کا جواب قرآن یوں دیتا ہے کہ۔۔۔۔

رمضان وہ مبارک مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا۔انسانیت کے لیے ہدایت،حق و باطل میں فرق کرنے والی روشن دلیل۔اسی آیت میں ارشاد ہے کہ جو اس مہینے کو پائے وہ روزہ رکھے،اور جو بیمار یا مسافر ہو وہ بعد میں گنتی پوری کرے؛ اللہ تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے،تنگی نہیں۔گویا رمضان مشقت نہیں،رحمت ہے؛ رکاوٹ نہیں،رہنمائی ہے۔

یہ مہینہ رحمت،مغفرت اور نیکیوں کی افزائش کا موسم بہار ہے۔احادیث میں آتا ہے کہ رمضان میں نیکیوں کا اجر بڑھا دیا جاتا ہے۔یوں ایک نیکی کے درجات بڑھتے ہیں،دل نرم ہوتے ہیں،اور معاشرہ اخوت و بھائی چارے کی خوشبو سے مہک اٹھتا ہے۔

رمضان کو یوں سمجھیے جیسے ایک طویل اور محفوظ شاہراہ جو شور و ہنگامے والے شہر (گناہوں،خواہشات اور غفلت) سے نکال کر ایک روشن و پرسکون منزل (تقویٰ اور قرب الٰہی) تک لے جاتی ہے۔سحری اس شاہراہ پر ایندھن ہے جو طاقت دیتی ہے۔نماز راستے کی روشنی ہے جو سمت درست رکھتی ہے۔قرآن کی تلاوت رہنما نقشہ ہے جو بھٹکنے نہیں دیتا۔افطار منزل کی پہلی جھلک ہے جو شکر سکھاتی ہے۔لیلۃ القدر اس سفر کی وہ خاص منزل ہے جہاں اجر ہزار مہینوں سے بڑھ جاتا ہے۔جس طرح مسافر شاہراہ پر ٹریفک قوانین کی پابندی کرتا ہے تاکہ بخیریت منزل تک پہنچے،اسی طرح روزہ دار اپنے نفس پر قابو رکھ کر،زبان اور نگاہ کی حفاظت کرکے،اس روحانی سفر کو کامیاب بناتا ہے۔

روزہ محض بھوک پیاس کا نام نہیں؛ یہ نفس پر قابو پانے،نگاہ کو جھکانے،زبان کو پاک رکھنے اور دل میں خوفِ خدا پیدا کرنے کی عملی مشق ہے۔بھوک کا احساس انسان کو غریبوں کے درد سے آشنا کرتا ہے؛ اسی لیے زکوٰۃ و صدقات کا ذوق بڑھتا ہے اور معاشرے میں مدد و محبت کی فضا قائم ہوتی ہے۔

اسلام انسان کی تربیت کو یک رُخی نہیں رکھتا؛ وہ روح،دل اور جسم تینوں کی اصلاح چاہتا ہے۔اسی لیے روزہ جہاں روح کو جلا بخشتا ہے،وہیں جسم پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔

روزے کے ممکنہ جسمانی فوائد:

نظام ہضم کو آرام: وقفۂ طعام سے معدہ و آنتوں کو ریکوری کا موقع ملتا ہے۔وزن اور میٹابولزم میں اعتدال: مناسب سحری و افطاری کے ساتھ وزن میں کمی اور چربی کے استعمال میں اضافہ ممکن ہے۔کولیسٹرول اور بلڈ پریشر میں بہتری: متوازن غذا اور پرہیز کے ساتھ قلبی صحت پر مثبت اثرات دیکھے گئے ہیں۔

ذہنی سکون: عبادت،نظم زندگی اور کمیونٹی سپورٹ سے تناؤ اور اداسی میں کمی آسکتی ہے۔

البتہ یاد رہے کہ صحت کے فوائد اعتدال سے وابستہ ہیں۔افطاری میں اسراف یا بے اعتدالی فوائد کو کم کرسکتی ہے۔بیماری کی صورت میں شریعت نے رخصت دی ہے۔کیونکہ اللہ آسانی چاہتا ہے،تنگی نہیں۔

رمضان کے دن گنتی کے چند ہی ہیں مگر ان کی تاثیر دائمی ہے۔قرآن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ یہی وہ ایام معدودات ہیں جو بندے کو نفس کی غلامی سے نکال کر رب کی بندگی تک لے جاتے ہیں؛ جو دل کو پاک،جسم کو متوازن اور روح کو منور کر دیتے ہیں۔

رمضان اسی مسلسل سفر کی یاد دہانی ہے کہ منزل صرف آغاز ہے،آگے اور بھی راستے ہیں۔رمضان ایام معدودات ضرور ہیں،مگر اثرات دائمی۔یہ مہینہ روح کی پاکیزگی،معاشرتی ہمدردی اور جسمانی تندرستی تینوں کا سنگم ہے۔رمضان مشکل کے ساتھ آسانی،اندھیرے کے ساتھ روشنی،اور کمزوری کے ساتھ قوت کا پیغام ہے۔

آئیے اس شاہراہ پر قدم بڑھائیں۔تقویٰ،تزکیہ اور شکر کے ساتھ تاکہ ہم نہ صرف روزے رکھیں،بلکہ روزہ ہمیں سنوار دے۔

اے اللہ! ہمیں رمضان کی اس شاہراہ پر اخلاص کے ساتھ چلنے کی توفیق عطا فرما۔آمین یارب العالمین

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مصنوعی ذہانت کو طاقت کا نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کا ذریعہ ہونا چاہیے: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی،19 فروری (یو این آئی) دارالحکومت کے بھارت منڈپم میں منعقدہ انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کے افتتاحی اجلاس میں ٹیکنالوجی، معیشت اور انسانی اقدار کے ایک نئے سنگم کا مشاہدہ کیا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی، ٹاٹا گروپ کے چیئرمین این چندر شیکھرن اور فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے اپنے خطاب میں اس عزم کا اعادہ کیا کہ مصنوعی ذہانت محض ایک تکنیکی اختراع نہیں بلکہ عالمی خوشحالی اور انسانی فلاح و بہبود کا سرچشمہ ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کے دوران لیڈران کے مکمل اجلاس میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ہندوستان میں اے آئی امپیکٹ سمٹ میں ایک بار پھر شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یہ سمٹ انسان پر مرکوز اور حساس عالمی اے آئی ماحولیاتی نظام کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ بتاتی ہے کہ انسانیت نے ہمیشہ رکاوٹوں کو مواقع میں تبدیل کیا ہے اور آج کا دور جدت طرازی کو انسانیت کے سب سے بڑے موقع میں تبدیل کرنے کے لیے ایسا ہی ایک اور لمحہ پیش کرتا ہے۔ مسٹر مودی نے بھگوان بدھ کی اس تعلیم کو یاد کیا کہ صحیح عمل صحیح تفہیم سے آتا ہے۔ انہوں نے ایک ایسا روڈ میپ

بنانے کی اہمیت پر زور دیا جو بروقت، نیک نیت اور درست فیصلوں کے ذریعے مصنوعی ذہانت کے مثبت اثرات کو یقینی بناتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کووڈ عالمی وباء کے دوران دنیا نے دیکھا کہ جب قومیں ایک ساتھ کھڑی ہوتی ہیں تو ناممکن بھی ممکن ہو جاتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ تعاون نے حل فراہم کیے۔ ویکسین تیار کرنے سے لے کر سپلائی چین تک، ڈیٹا شیئرنگ سے لے کر جانیں بچانے تک۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے دیکھا کہ ٹیکنالوجی کس طرح انسانیت کی خدمت کر سکتی ہے اور ڈیجیٹل ٹیکہ کاری پلیٹ فارم کا حوالہ دیا جس نے لاکھوں افراد کو وقت پر ٹیکہ لگانے میں مدد کی۔ مسٹر مودی نے اس بات پر زور دیا کہ یو پی آئی نے مشکل حالات میں بھی بلا رکاوٹ آن لائن لین دین کو یقینی بنایا اور ڈیجیٹل فرق کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ برسوں میں ہندوستان نے ایک متحرک ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچہ بنایا ہے اور اسے دنیا کے ساتھ بانٹ رہا ہے، کیونکہ ہندوستان کے لیے ٹیکنالوجی طاقت کا نہیں بلکہ خدمت کا ذریعہ ہے، غلبہ حاصل کرنے کے لیے نہیں بلکہ بااختیار بنانے کے لیے ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اے آئی کو بھی انسانیت کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے اس سمت پر عمل کرنا چاہیے۔

سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد متاثرہ لڑکی کی والدہ نے کہا کہ انصاف پر ان کا اعتماد بحال ہوا ہے

نئی دہلی،19 فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کو مسترد کرنے کے بعد متاثرہ نابالغ لڑکی کی والدہ نے خوشی اور سکون کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس حکم سے انہیں انصاف پر دوبارہ اعتماد حاصل ہوا ہے متاثرہ کی والدہ، نے کہا، "اس فیصلے سے میرا یقین بحال ہوا ہے کہ قانون بچوں اور متاثرین کو تحفظ فراہم کر سکتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ کسی کو اپنے حقوق ثابت کرنے کے لیے جدوجہد نہیں کرنی پڑے گی اور اس فیصلے سے بہت سے ایسے بچوں کی مدد ہوگی جو بولنے سے قاصر ہیں۔" انہوں نے کہا کہ جسٹ رائٹس فار چلڈرن (جے آر سی) اس وقت ان کے ساتھ تھا جب وہ بے بس محسوس کرتی تھیں اور ان کی کوئی نہیں سنتا تھا۔ ان کی حمایت نے انہیں انصاف کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ دیا۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے گزشتہ سال مارچ میں اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ نابالغ متاثرہ لڑکی کے پستان مس کرنے اور شلوار کا ازار بند کھولنے کو ریپ کی "کوشش" نہیں سمجھا جا سکتا بلکہ یہ صرف ریپ کی "تیاری" تھی۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال مارچ میں اپنے ایک فیصلے میں الہ آباد ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ متاثرہ نابالغ کا پستان چھونا اور اس کی شلوار کا ازار بند کھولنا عصمت دری کی "کوشش" نہیں سمجھا جا سکتا اور یہ عصمت دری کی محض "تیاری" ہے۔ حقوق اطفال کے تحفظ کے لیے سول سوسائٹی کی تنظیموں کے ایک نیٹ ورک جسٹ رائٹس فار چلڈرن (جے آر سی) نے ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف متاثرہ کی جانب سے فوری طور پر سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی۔ درخواست کی سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جویمالیہ باغچی اور این وی انجاریا پر مشتمل بنچ نے ہائی کورٹ کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے اسے صریح طور پر غلط اور مجرمانہ تعزیری قانون کے قائم کردہ اصولوں کے خلاف قرار دیا۔

مالیگاؤں میں تاریخی الوداع، بیگم حضرت محل پرائمری اسکول میں ڈاکٹر نعیم شاہین کی باوقار تقریبِ سبکدوشی، تعلیمی خدمات کو زبردست خراجِ تحسین

مالیگاؤں: (خیال اثر) مالیگاؤں کی علمی و ادبی فضا اس وقت جذبات و عقیدت سے معطر ہوگئی جب بیگم حضرت محل پرائمری اسکول میں گلشن آمنہ ہائی اسکول کے صدر مدرس، اسکول ہٰذا کے چیئرمین اور صدر مشمامحترم ڈاکٹر نعیم شاہین صاحب کی شاندار و باوقار تقریبِ سبکدوشی کا انعقاد عمل میں آیا۔ 31 مئی 2026ء کو اپنے عہدۂ جلیلہ سے سبکدوش ہونے والے اس مردِ درویشِ تعلیم کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے 22 جنوری 2026ء بروز جمعرات منعقدہ یہ تقریب شہر کی تعلیمی تاریخ کا یادگار باب بن گئی۔ تقریب کی صدارت شانِ مالیگاؤں، جانِ اردو اور برصغیر ہند کے معروف شاعر غلام مصطفیٰ اثر صدیقی نے فرمائی جن کی موجودگی نے بزم کو علمی وقار عطا کیا۔ شہر کے معززین میں عبد الرحیم بھیا، نہال احمد انصاری، ڈاکٹر اشفاق عمر، محمد رضا سر، پروفیسر رضوان خان، پروفیسر عبدالمجید صدیقی، ڈاکٹر ابوالعرفان، آمین فاروق اور امانت اللہ پیر محمد سمیت متعدد شخصیات شریک رہیں جبکہ ممبئی، جلگاؤں، احمد نگر اور ناشک سے تشریف لائے مہمانانِ گرامی نے تقریب کو بین الاضلاعی رنگ عطا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر نعیم شاہین کی حیات و خدمات پر مبنی کتاب "پروازِ شاہین" کا اجراء عمل میں آیا جو ان کی نصف صدی پر محیط تعلیمی جدوجہد، انتظامی بصیرت، تدریسی مہارت اور طلبہ کی ہمہ جہت تربیت کا آئینہ دار ہے۔ مقررین نے کہا کہ ڈاکٹر شاہین نے نہ صرف ادارے کو استحکام بخشا بلکہ اسے نظم و ضبط، اعلیٰ نتائج اور اخلاقی اقدار کا گہوارہ بنایا۔ ان کی قیادت میں ادارہ تعلیمی معیار، ہم نصابی سرگرمیوں، ادبی ذوق اور سماجی شعور کے میدان میں نمایاں مقام تک پہنچا۔ محفل کا آغاز تلاوتِ

کلام پاک سے ہوا جسے طالبات نے اردو و انگریزی ترجمہ کے ساتھ پیش کیا۔ حمد و نعت کے روح پرور نذرانوں، استقبالیہ و الوداعی گیتوں اور ایکشن سانگس نے فضا کو معنوی سرور بخشا۔ کوہ نور میوزک اکیڈمی کے ابوالفیصل سر کی صوفیانہ دھنوں نے پروگرام کو دل نشیں رنگ دیا۔ مہمانانِ کرام کا تعارف پیش کیا گیا اور گل ہائے عقیدت و تحائف سے ان کا استقبال ہوا۔ اساتذۂ کرام اور طلبہ نے اپنے ہر دل عزیز چیئرمین سے وابستہ جذبات نہایت پر اثر انداز میں پیش کیے۔ سعدیہ ہارون مس نے ڈاکٹر شاہین کے لیے خود تحریر کردہ سپاس نامہ پڑھا جس میں ان کی خلوص نیت، دیانت دارانہ قیادت اور تعلیمی انقلاب کا تذکرہ تھا۔ طالبات نے نظم "اے نعیم گل فشاں لوح و قلم کے رازداں" پیش کی جسے محترم اثر صدیقی صاحب نے تحریر کیا اور اسے دلآویز موسیقی سے آراستہ کیا گیا۔ نظم کے اشعار نے حاضرین کو اشکبار کر دیا اور فضا نعروں اور تالیوں سے گونج اٹھی۔ تقریب کے دوران ڈاکٹر نعیم شاہین کی خدمتِ عالیہ میں گراں قدر تحائف پیش کیے گئے جن میں ٹو وہیلر سواری، سپاس نامہ، مومنٹو اور دیگر ہدایا شامل تھے۔ شہر کی متعدد تعلیمی شخصیات اور بیرون شہر سے آئے مہمانان نے بھی ان کی خدمات کے اعتراف میں تحائف و عطیات پیش کیے۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر نعیم شاہین نے اپنے معاشی و تعلیمی سفر کی صبر آزما داستان سناتے ہوئے کہا کہ مخالفتوں اور رکاوٹوں کے باوجود انہوں نے حوصلہ نہیں ہارا اور تعلیم کو عبادت سمجھ کر نسل نو کی تعمیر میں خود کو وقف رکھا۔ انہوں نے اساتذہ کو پیغام دیا کہ تعلیمی ادارے صرف نصاب کی تکمیل کا نام نہیں بلکہ کردار سازی کی درسگاہیں ہیں۔ آخر میں مصباح خاتون مس نے رسم شکریہ ادا کی اور اس یادگار تقریب کے اختتام کا اعلان کیا۔ یہ باوقار مجلس اس امر کی گواہ بن گئی کہ ڈاکٹر نعیم شاہین صرف ایک منتظم یا صدر مدرس نہیں بلکہ ایک عہد ساز معلم، مشفق رہنما اور ملت کے سرمایۂ افتخار ہیں جن کی خدمات ہمیشہ سنہری حروف میں یاد رکھی جائیں گی۔

ہندوستان میں اے آئی کو فروغ دینے کے مرکز میں ڈی بی ٹی کے جینومکس پلیٹ فارم قائم ہیں: جتیندر سنگھ

نئی دہلی،19 فروری (یو این آئی) سائنس و ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی جین سیکوینسنگ، جسے حکومت ہند کے محکمہ بایوٹیکنالوجی (ڈی بی ٹی) کے ذریعے انجام دیا جا رہا ہے، ہندوستان کو طبی نسخوں کو پرسنلائز بنانے اور پیش گوئی کرنے والی طب کی طرف منتقلی کے روشن امکان رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی کچھ سب سے اہم اے آئی ایپلیکیشنز اس وقت جینومکس میں سامنے آ رہی ہیں۔ جاری اے آئی امپیکٹ سمٹ کے پس منظر میں، وزیر موصوف نے زور دیا کہ ڈی بی ٹی کی حمایت یافتہ بڑے پیمانے پر جینوم سیکوینسنگ اقدامات پہلے ہی اے آئی سے فعال ہیں، اور مستقبل کے طبی نسخے زیادہ تر انفرادی جینیاتی پروفائلز پر مبنی ہوں گے جو اے آئی کی سہولت یافتہ پلیٹ فارمز کے ذریعے تجزیہ کیے جائیں گے۔ "ہمارا جین سیکوینسنگ کا کام اے آئی پر مبنی ہے۔ کل جب ہم ذاتی نوعیت کی نسخوں کی طرف بڑھیں گے، تو وہ ہمارے جین اسٹڈیز پر مبنی ہوں گے جو مصنوعی ذہانت کی سہولت فراہم کریں گے،" ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا، اور اس بات پر زور دیا کہ ڈی بی ٹی کا جینومکس ایکو سسٹم ہندوستان کو روایتی علاج ماڈلز سے آگے بڑھ کر ڈیٹا اور کمپیوٹیشنل بایولوجی پر مبنی درست حفظان صحت کی طرف لے جا رہا ہے۔ اس تبدیلی کو مضبوط کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اعلان کیا کہ ڈی بی ٹی اور بیراک 2026 میں "بائیو اے آئی مولنکار" ہبز قائم کریں گے تاکہ مربوط، بند لوپ تحقیقی پلیٹ فارمز بنائے جا سکیں جہاں اے آئی پر مبنی پیش گوئیاں، لیبارٹری ویلیڈیشن اور ڈیٹا اینالیٹکس ایک متحدہ فریم ورک میں کام کریں۔ یہ مراکز جینومکس، تشخیص، بایو مالیکیولر ڈیزائن، مصنوعی حیاتیات اور آیورویدا پر مبنی تحقیق پر توجہ مرکوز کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مقصد اے آئی کو بایوٹیکنالوجی میں ایک بنیادی سائنسی انجن کے طور پر ادارہ جاتی بنانا ہے، نہ کہ ایک ضمنی تجزیاتی آلے کے طور پر، جو بائیو ای تھری پالیسی کے مطابق ہے جس کا مقصد اقتصادی ترقی، ماحولیاتی پائیداری اور روزگار پیدا کرنے کے لیے اعلیٰ کارکردگی والی بایو مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانا ہے۔ جاری درخواستوں کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر موصوف نے ہندوستانی تپ دق جینومک سرویلنس کنسورشیم (ان ٹی جی ایس) کی طرف اشارہ کیا، جو ڈی بی ٹی کی حمایت یافتہ ہے، جہاں اے آئی کو مائیکو بیکٹیریم تپ دق میں دوا مزاحم تبدیلیوں کی فہرست سازی کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ مکمل جینوم سیکوینسنگ ڈیٹا کے اے آئی سے چلنے والے تجزیے نے دوا کی مزاحمت کی تصدیق کے وقت کو ہفتوں سے کم کر کے دنوں تک محدود کر دیا ہے، جس سے کلینیکل ردعمل تیز ہوا اور عوامی صحت کی نگرانی مضبوط ہوئی ہے۔ زچگی کی صحت کی تحقیق میں، گربھ انی پروگرام نے قبل از وقت پیدائش کے خطرے سے منسلک 66 جینیاتی مارکرز کی شناخت کے لیے اے آئی پر مبنی الٹراساؤنڈ امیج تجزیہ اور جینومکس ٹولز استعمال کیے ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ایسے اقدامات ظاہر کرتے ہیں کہ کس طرح اے آئی کی حمایت یافتہ جینومکس ابتدائی خطرے کی پیش گوئی اور ہدف شدہ مداخلت کو ممکن بنا سکتی ہے، جو کینسر، ذیابیطس اور قلبی امراض کے لیے اے آئی پر مبنی خطرے کے ماڈلز تیار کرنے کی وسیع تر کوشش کا حصہ ہے۔ وزیر موصوف نے اس بات کو اجاگر کیا کہ نیشنل جینومکس کور، جو نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بایومیڈیکل جینومکس، کلیانی اور سینٹر فار ڈی این اے فنگر پرنٹنگ اینڈ ڈائیگنوسٹکس، حیدرآباد میں قائم کیا گیا ہے، اے آئی کی قیادت میں تحقیق کے لیے ہائی تھرو پٹ سیکوینسنگ اور بگ ڈیٹا اینالیٹکس انفراسٹرکچر فراہم کرتا ہے۔ جینوم انڈیا پروجیکٹ کے تحت تیار کردہ ڈیٹا، جو ملک کی جینیاتی تنوع کا نقشہ بناتا ہے، کو اے آئی اور مشین لرننگ تکنیکوں کے ذریعے بیماری سے وابستہ ویرینٹس کی شناخت اور ترجمہ شدہ طب کو مضبوط بنانے کے لیے تجزیہ کیا جا رہا ہے۔ سینٹر آف ایکسیلنس ان جینوم سائنسز اینڈ پریڈکٹیو میڈیسن کے تحت تحقیق کا حوالہ دیتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ سائنس دان کمپیوٹیشنل پیش گوئی اور مصنوعی ذہانت پر مبنی ساختی تجزیہ کو استعمال کر کے ریمیٹائڈ آرتھرائٹس کے ممکنہ ادویات کے اہداف کی نشان دہی کر رہے ہیں۔ مصنوعی ذہانت کی ایپلیکیشنز کو سنگل سیل اور اسپیشل جینومکس تک بھی بڑھایا جا رہا ہے تاکہ ٹیومر مائیکرو ماحول کی پروفائل کی جا سکے، نیز پروٹین انجینئرنگ اور علاجی مالیکیول ڈیزائن میں بھی۔

چشتیہ کالج خلد آباد میں دو ہفتہ اردو خطاطی سرٹیفکیٹ کورس کا کامیاب اختتام
اردو رسم الخط خطاطی کی بقا کے لیے نئی نسل کو روشناس کروانا ضروری: سید حسین اختر

اورنگ آباد: 19 رفروری (پریس ریلیز): اردو ایجوکیشن سوسائٹی، اورنگ آباد کے زیرِ انتظام چشتیہ کالج آف آرٹس، سائنس اینڈ کامرس، خلد آباد میں شعبۂ اردو کے زیرِ اہتمام منعقدہ دو ہفتہ اردو خطاطی

سرٹیفکیٹ کورس (2 فروری تا 16 فروری 2026ء) کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس کورس کا انعقاد سوسائٹی کے صدر شیخ محمد ایوب کی رہبری و رہنمائی اور جنرل سکریٹری عبدالوحید کی سرپرستی میں عمل میں آیا، جبکہ مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی، ممبئی کا خصوصی تعاون حاصل رہا۔ کورس کی اختتامی تقریب کی صدارت کالج کے پرنسپل پروفیسر سید آصف ذکریا نے کی۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی، اورنگ آباد کے شعبۂ اردو کی صدر پروفیسر ڈاکٹر کیرتی مالنی جاوئلے شریک رہیں، جبکہ مہمانِ اعزازی کے طور پر مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی کے صدر سید حسین اختر نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ واضح رہے کہ اس کورس کا افتتاح 2 فروری 2026ء کو ڈاکٹر عبدالمجاہد انصاری، اسوسی ایٹ پروفیسر شعبۂ اردو، کوہ نور کالج خلد آباد کے ہاتھوں عمل میں آیا تھا۔ صدر شعبۂ اردو اور کورس کی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر صدیقی افروزہ نے پندرہ روزہ خطاطی کورس کی تفصیلی روداد پیش کرتے ہوئے اس کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور مہمانانِ گرامی کا تعارف کرایا۔ اس موقع پر طلبہ و طالبات نے اپنے تاثرات میں کورس کو نہایت مفید اور رہنمائی بخش قرار دیا۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر ڈاکٹر کیرتی مالنی جاوئلے نے اپنے خطاب میں کہا کہ اردو خطاطی ہماری عظیم تہذیبی روایت کا اہم حصہ ہے اور اس نوعیت کے کورسز نئی نسل کو اردو زبان اور اس کی جمالیات سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مہمانِ اعزازی سید حسین اختر نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ اردو رسم الخط اور خطاطی کی بقا اسی وقت ممکن ہے جب نئی نسل کو اس سے روشناس کرایا جائے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اگر ہم اردو خطاطی کو زندہ رکھنا چاہتے ہیں تو ایسے تربیتی کورسز کو اسکولوں اور کالجوں میں تسلسل کے ساتھ منعقد کرنا ہوگا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی اس مقصد کے لیے ہر ممکن تعاون اور مالی معاونت فراہم کرنے کی کوشش کرے گی۔ اس موقع پر اردو خطاطی کے استاد نسیم الدین کی پندرہ روزہ گراں قدر خدمات کے اعتراف میں انہیں مومینٹو، سپاس نامہ، شال اور گل پیش کر کے تہنیت پیش کی گئی۔ قابلِ ذکر ہے کہ اس دو ہفتہ کورس میں کل 45 طلبہ و طالبات نے داخلہ لے کر کامیابی کے ساتھ کورس مکمل کیا، جن میں پرائمری، ہائی اسکول، جونیئر اور سینئر کالج کے طلبہ کے علاوہ غیر اردو داں اور غیر مسلم اساتذہ کی شرکت بھی شامل رہی۔ پروگرام کی نظامت شعبۂ اردو کی معلمہ ڈاکٹر نازنین سلطانہ نے انجام دی، جبکہ سیف جعیدی کے اظہارِ تشکر پر یہ باوقار تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اس کورس کو کامیاب بنانے میں صدر شعبۂ اردو ڈاکٹر صدیقی افروزہ اور ڈاکٹر نازنین سلطانہ کی خصوصی کاوشیں قابلِ ستائش رہیں۔

ماہ رمضان کا پہلا روزہ: عبادت سنگ نظر آیا سحر و افطار کا ذائقہ

گورکھپور، رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ جس کے لیے گزشتہ ایک ہفتے سے گھروں اور مساجد میں تیاریاں جاری تھیں بالآخر شروع ہو گیا، رمضان المبارک لوٹ آیا ہے، اپنے ساتھ سحری و افطار، ذکر، شکر، صبر، برکت، رحمت، تلاوت قرآن، نماز کے ثواب اور روزے کی روحانیت لے کر آیا ہے، ہر طرف رمضان المبارک کا نور جلوہ فرما ہے۔ جمعرات کی صبح لوگوں نے مل کر سحری کھائی، تہجد کی نماز کے بعد فجر کی نماز ادا کی، انہوں نے قرآن پاک کی تلاوت کی، تسبیح پڑھی اور اللہ تعالی کی حمد و ثنا کی، مساجد میں سلام پڑھا گیا، لوگ صبح سویرے ہی سے عبادتوں میں لگے رہے اور یہ سلسلہ رات گئے تک جاری رہا، شہر کی ہر مسجد میں نمازیوں کا ہجوم تھا، خواتین نے گھروں میں نماز پڑھی اور قرآن پاک کی تلاوت کی، چونکہ رمضان کے تیس دنوں کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے رحمت، مغفرت اور جہنم سے آزادی، رحمتوں کا پہلا عشرہ جاری ہے، اللہ تعالی کے بندے اپنے رب العزت کی رحمتوں کے متلاشی ہیں۔ ظہر کی نماز کے بعد لوگوں نے افطاری کے لیے مختلف اشیاء کی خریداری کے لیے بازار کا رخ کیا، گھر میں خواتین افطاری کے مختلف پکوان تیار کرنے لگیں، گھروں اور مساجد میں عصر کی نماز ادا کی گئی، افطار تیار ہونے کے بعد مساجد میں مسافروں اور ضرورت مندوں کے لیے افطار بھیجی گئی، پڑوسیوں میں بھی افطار تقسیم ہوئی، شام کو سب نے مشترکہ دسترخوان پر بیٹھ کر دعائیں کیں، کھجور، چپس، چنے، پکوڑے اور پھلوں کی اقسام نے دن بھر کی بھوک مٹا دی۔ افطار کے بعد چھوٹے سے لے کر بوڑھے تک سب نے نماز مغرب ادا کی، تھوڑا آرام کیا، پھر رات کو عشاء، تراویح، وتر اور نفل نمازیں ادا کیں، یہ منظر مہینے بھر جاری رہے گا، جعفرا بازار، نخاس، گھنٹہ گھر، ریتی، شاہ معروف اور دیگر علاقوں میں ماحول دم بھار رہا ہے حالانکہ گھنٹہ گھر میں تعمیراتی کام کے چلتے بازار پر گہرا اثر دیکھنے کو مل رہا ہے، پھر بھی رمضان کی رونقیں آنکھ بھانے والی ہیں، ورمیسلی، کھجور اور سحری و افطار کے سامان بیچنے والی دکانیں پہلے ہی سے لگائی گئی ہیں، نماز تراویح کے بعد لوگوں کا ہجوم ان کے پاس آتا ہے۔

روزہ بہت سی بیماریوں کا علاج ہے: ڈاکٹر ثنا

ڈاکٹر ثنا سنبل نے وضاحت کی کہ روزے میں بہت سی حکمتیں ہیں، روزہ ہمیں بھوک اور پیاس کے درد کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے، جو ہمیں کھانے اور پانی کی قدر کرنے پر ابھارتا ہے اور ہمیں اللہ تعالی کا شکر گزار بندہ بناتا ہے، روزہ بھوکوں اور پیاسوں کے لیے ہمدردی پیدا کرتا ہے، جیسا کہ دولت مند، اپنی بھوک کو یاد کرتے ہوئے، غریبوں اور مسکینوں کی بھوک کو پہچانتے ہیں، روزہ بھوک کو برداشت کرنے کی عادت ڈالتا ہے، اگر کبھی کبھی کھانا میسر نہ ہو تو ہم گھبراتے نہیں اور اللہ تعالی کے ناشکرے نہیں ہوتے، بھوک بہت سی بیماریوں کا علاج ہے، ڈاکٹروں اور حکیموں کا کہنا ہے کہ روزہ کئی بیماریوں کا علاج ہے کیونکہ اس سے ہاضمہ بہتر ہوتا ہے، روزہ بلڈ پریشر، کینسر، فالج، موٹاپا، جلد کے امراض اور دیگر بہت سی بیماریوں کے لیے مفید ہے، جیسا کہ ماہرین کی تحقیق سے ثابت ہوا ہے، روزہ ایک ایسی عبادت ہے جو صرف انسانوں کی طرف سے ادا کی جاتی ہے، فرشتے اور دیگر مخلوقات اس میں شامل نہیں ہیں، روزہ کی سب سے بڑی حکمت یہ ہے کہ یہ پرہیزگاری کی طرف لے جاتا ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا ہے۔

ضرورت مندوں کی مدد کریں: علما کرام

شہر مفتی اختر حسین منانی نے کہا کہ روزہ نظام انہضام کو بہتر بناتا ہے، وزن میں توازن کو فروغ دیتا ہے، بلڈ شوگر اور بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتا ہے اور جسم کو ڈیٹاکسائز کرتا ہے، خوش دل کے ساتھ روزہ رکھیں اور اللہ تعالی کے انعام کے مستحق بنیں، کثرت سے عبادت کریں اور اس ماہ رمضان کی برکتوں سے سرفراز ہوں، ضرورت مندوں، پڑوسیوں، یتیموں اور بیواؤں کا خاص خیال رکھیں، ہر ممکن طریقے سے ان کی مدد کریں۔ سٹی قاضی مفتی محمد اظہر شمسی نے بتایا کہ رمضان المبارک کا پہلا عشرہ رحمت، دوسرا مغفرت اور تیسرا جہنم سے آزادی کا ہے، رمضان المبارک رحمتوں، بھلائیوں اور برکتوں کا مہینہ ہے، اس مہینے میں رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے، نفلی عمل کا ثواب ایک فرض کے برابر ہے اور فرض کا ثواب ستر فرضوں کے برابر ہو جاتا ہے، ضرورت مندوں اور غریبوں کی دل کھول کر مدد کریں، دوسروں کی خدمت میں پیش پیش رہیں، مذہبی اور سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، انتظامیہ کے ساتھ ہر ممکن وجائز تعاون کریں۔ شاہی جامع مسجد تکیہ کولدہ کے امام حافظ آفتاب عالم نے واضح کیا کہ رمضان المبارک کا مقدس مہینہ عبادت اور ضبط نفس کا وقت ہے، روزے کا بنیادی مقصد اللہ تعالی کا شکر ادا کرنا، خود نظم و ضبط سیکھنا، اور ضرورت مندوں کے ساتھ ہمدردی کرنے کے لیے بھوک اور پیاس کا تجربہ کرنا ہے، رمضان میں نیکیوں اور صدقات کا ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے، روزہ برائی سے روکتا ہے اور تقویٰ کو فروغ دیتا ہے، دوسروں کو اپنی خوشیوں میں شامل کریں، فلاحی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، ضرورت مندوں کی ضروریات پوری کریں، بھوکوں کو کھانا کھلائیں اور کپڑے پہنائیں اور مخلوق پر رحم کریں۔

بھیونڈی کے نیچروپیتھی ماہر سپنیل مہاترے کو 'آیوش مہا سمان ایوارڈ 2025' سے نوازا گیا

بھیونڈی (شارف انصاری):- تعلقہ کے کھارباؤں اور ڈومبیولی علاقے کے معروف نیچروپیتھی ماہر سپنیل پربھاکر مہاترے کو 'آیوش مہا سمان ایوارڈ 2025' سے سرفراز کیا گیا ہے۔ یہ باوقار اعزاز Ayush International Medical Association کی جانب سے، توسیعی مرکز راجکوٹ ٹی ڈی سی پی پی ڈی سی آگرہ (ایم ایس ایم ای وزارتِ ہند سے منسلک ادارہ) کے تعاون سے عطا کیا گیا۔ نئی ممبئی میں منعقدہ شاندار تقریب میں اداکارہ شریہا بوگاڈے اور رکنِ اسمبلی شویتا مہالے کے ہاتھوں سپنیل مہاترے کو یہ ایوارڈ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر یونائیٹڈ نیشن چائلڈ ویمن کی مشیر اور حکومتِ ہند کی وزارتِ صحت و خاندانی بہبود کی سابق اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر منگلا کوہلی سمیت ملک بھر سے سینکڑوں آیوش معالجین اور تھیراپسٹ موجود تھے۔ یہ ایوارڈ آیوروید، یوگا، نیچروپیتھی، ہومیوپیتھی، یونانی، سدھا، ایکیوپنکچر اور ایکیوپریشر جیسے مختلف آیوش شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے معالجین اور تھیراپسٹ کو دیا جاتا ہے۔ سپنیل مہاترے نے اپنے ادارے 'شری میکھ آیوردھام' کے ذریعے آیورویدک اور قدرتی طریقۂ علاج سے سیکڑوں مریضوں کا کامیاب علاج کیا ہے۔ ان کی لگن، پیشہ ورانہ خدمات اور سماجی خدمت کو مدنظر رکھتے ہوئے آیوش انٹرنیشنل میڈیکل ایسوسی ایشن نے انہیں اس باوقار اعزاز سے نوازا۔ یہ کامیابی نہ صرف بھیونڈی بلکہ پورے علاقے کے لیے باعثِ فخر سمجھی جا رہی ہے۔

سریلی یادیں "کراوکے آرکسٹرا" کے ذریعے ریاستی سطح کے گیت گانے کا مقابلہ ہوا اختتام پذیر

ملکاپور: 19 /فروری (محمد احسان سر): موصولہ اطلاع کے مطابق جنتا سہکاری گرہک بھنڈار آر. نمبر 279 کے ذریعہ شہر کے پارپیٹھ علاقہ کے غلام یاسین خان جمعدار اسکول نمبر 2 میں سوریلی یادے کراوکے آرکسٹرا کے ذریعہ 15 فروری کو ریاستی سطح کے گیت گانے کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس گیت گانے کے مقابلے میں مہاراشٹر سے 90 مرد و خواتین گلوکاروں نے حصہ لیا اور بہت خوبصورت انداز میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ گیت گانے کے مقابلے کی تقسیم انعامات کی تقریب میں سابق صدر بلدیہ حاجی رشید خان جمعدار، شیوسینا (اُبٹھا) کے ناٸب ضلع پرمکھ گجانن ٹھوسر، شیوسینا شہر پرمکھ ہری داس گنباس، شکیل قریشی اور دیگر موجود تھے۔ گائیکی کے مقابلے میں سینئر گلوکار ونود کیلپے، دلیپ انگلے، سچن گوروکی طرف سے دیے گئے نتائج کے مطابق پہلا انعام 11000 روپے اور ٹرافی سنگم دیشمکھ کو، دوسرا انعام 7000 روپے اور ٹرافی پوجا شیندرے کو اور تیسرا انعام 5000 روپے و ٹرافی آشش کیشواس کو دیا گیا۔ انعامات موجود معززین کے ہاتھوں دیئے گئے۔ جبکہ عبدالمقیم ملکاپور، شفیق جعفری بالاگھاٹ، سونالی چوپڑے کھامگاؤں، پرساد ماروتی ستارا، سنند ادیوکر امڑاپور کو 1000 روپے کا ترغیبی انعام دیا گیا۔

افسانہ محض کہانی نہیں بلکہ انسانی نفسیات کا آئینہ ہے

یشودا گرلز آرٹس اینڈ کامرس کالج، ناگپور میں "اُردو افسانہ اور افسانچے کا فن" کے عنوان سے یک روزہ ورکشاپ کا شاندار انعقاد

ناگپور: (پریس ریلیز) یشودا گرلز آرٹس اینڈ کامرس کالج کے شعبہ اردو کے زیرِ اہتمام اور مہاراشٹر ساہتیہ اردو اکیڈمی کے اشتراک سے "اردو افسانہ اور افسانچے کا فن" کے عنوان سے ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد جوش و خروش کے ساتھ عمل میں آیا۔ یہ ورکشاپ طلبہ و طالبات کو اردو افسانے کی روایت، اس کی فنی خصوصیات، افسانچے کی تکنیک اور تخلیقی تحریر کی بنیادیں سکھانے کے مقصد سے منعقد کی گئی تھی، جس میں تقریباً 60 سے زائد طلبہ و طالبات نے فعال شرکت کی۔ صدر شعبہ اردو زرینہ عبد السلیم نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر نصرت مینو، صدر شعبہ اردو، وسنت راؤ نائیک گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف آرٹس اینڈ سوشل سائنسز اور چیئرپرسن، بورڈ آف اسٹڈیز اردو، راشٹریہ سنت تکڑوجی مہاراج ناگپور یونیورسٹی نے شرکت فرمائی۔ اپنے دلنشیں خطاب ڈاکٹر مینو نے اردو افسانے کی تاریخی ارتقا پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا اردو افسانہ کا جنم 19 ویں صدی کے آخر میں ہوا جب ناول کی نسبت مختصر فارم کی ضرورت محسوس ہوئی۔ پریم چند سے لے کر انتظار حسین تک اس کی ترقی دیکھنے میں آتی ہے، جہاں سماجی مسائل سے لے کر نفسیاتی گہرائی تک کا سفر ہے۔ آج کے عصری تقاضوں میں افسانہ گلوبل مسائل جیسے ماحولیات، صنفی مساوات اور ڈیجیٹل دور کی تنہائی کو اپنا موضوع بنا رہا ہے۔ افسانہ زندگی کی عکاسی کا ایک مؤثر ذریعہ ہے جو قاری کو سوچنے پر مجبور کرتا ہے، اور افسانچہ اس کی مزید مختصر شکل ہے جو قاری کو لمحے بھر میں ہوئی انہونی جہاں کا سیر کرا کر متحیر کر دیتا ہے۔ علاوہ ازیں انھوں نے اردو افسانہ نگاروں کی افسانوی خصوصیات سے بھی طلبہ کو روشناس کرایا۔ مہمانانِ اعزازی کے طور پر بورڈ آف اسٹڈیز اردو کے سابق چیئرمین ڈاکٹر محمد اظہر حیات اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے ریٹائرڈ اسسٹنٹ منیجر، معروف اردو ادیب و شاعر شیخ عبدالوحید شریک بزم تھے۔ ڈاکٹر محمد اظہر حیات نے اپنے خطاب میں افسانے کی نفسیاتی گہرائی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ افسانہ محض کہانی نہیں بلکہ انسانی نفسیات کا آئینہ ہے۔ جدید افسانے میں کرداروں کی اندرونی جدوجہد اور سماجی تناظر کو اس طرح پیش کرنا چاہیے کہ قاری خود کو اس میں شامل پائے۔ مثال کے طور پر، سعادت حسن منٹو کے افسانوں میں تقسیم ہند کی ذہنی تباہی کو نہایت فنکارانہ انداز میں اجاگر کیا گیا ہے، جو آج بھی اہم ہے۔ افسانچہ نگاری میں اختصار کی طاقت سب سے اہم ہے۔ انہوں نے عملی مثالوں اور اقتباسات کے ذریعے افسانہ نگاری کے فن کو نہایت مؤثر انداز میں پیش کیا۔ شیخ عبدالوحید نے اپنے خطاب میں افسانچے کی ساخت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ افسانچہ مختصر ہونے کے باوجود گہرائی رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا افسانچے میں پلاٹ کی معیاریت، کرداروں کی نفاست اور اسلوب کی سادگی ہی اس کی جان ہوتی ہے۔ ایک اچھا افسانچہ قاری کو چند لمحوں میں زندگی کے تلخ و شیریں پہلوؤں سے روشناس کرا دیتا ہے۔ انہوں نے طلبہ کو تخلیقی تحریر کی جانب راغب کیا اور افسانچے کی باریکیوں پر تفصیلی گفتگو کی۔ اس سے قبل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر شرد سنبارے نے تعارفی تقریر پیش کرتے ہوئے شعبہ اردو کی صدر زرینہ عبد السلیم کی نگرانی میں ڈپارٹمنٹ کی سرگرمیوں کی تعریف کی اور طلبہ کو ادبی تخلیق کی ترغیب دی۔ ورکشاپ میں طلبہ و طالبات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ جبکہ کئی طلبہ نے اپنے لکھے ہوئے افسانچے بھی سنائے اور مہمانوں سے فیڈ بیک حاصل کیا، جس سے ان کی دلچسپی کا اظہار ہوا۔ پروگرام کے اختتام پر 10 فروری کو منعقد مضمون نویسی مقابلے کے نتائج کا اعلان کیا گیا اور کامیاب طلبہ کو انعامات سے نوازا گیا۔ بعد ازاں شاہین پروین نے شعبہ اردو کی جانب سے تمام مہمانوں، شرکاء اور تعاون کرنے والوں کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ یہ ورکشاپ علمی و ادبی اعتبار سے نہایت کامیاب رہی۔ اس کے ذریعے طلبہ و طالبات اور اساتذہ کرام کو اردو افسانہ اور افسانچے کے فنی پہلوؤں سے گہری آگاہی حاصل ہوئی، جو ان کی مستقبل کی تخلیقی کاوشوں کے لیے سنگِ میل ثابت ہوگی۔

امریکہ اور جاپان نے چین کو چیلنج کرنے کیلئے ۳۶ بلین ڈالر کے منصوبوں کی نقاب کشائی کی

ٹوکیو۔19 رفروری۔ایم این این۔جاپان نے ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ معاہدے کی پہلی لہر کے تحت تقریباً36 بلین ڈالر کے امریکی تیل، گیس اور اہم معدنی منصوبوں میں سرمایہ کاری کے منصوبے تیار کیے ہیں۔امریکی صدر اور جاپان کے وزیر اعظم سانائے تاکائچی نے تینوں منصوبوں کا اعلان کیا جس میں پورٹسماؤتھ، اوہائیو میں ایک پاور پلانٹ بھی شامل ہے،جس کا بل ٹرمپ انتظامیہ نے امریکی تاریخ میں قدرتی گیس سے چلنے والی سب سے بڑی سہولت کے طور پر دیا ہے۔تائیوان کی سلامتی پر جاپان اور چین کے درمیان سفارتی تنازع جاری ہے،جاپانی معیشت کو جانچتے ہوئے،تاکائچی نے کہا کہ یہ منصوبے امریکہ کے ساتھ ان کے ملک کے تعلقات کو مضبوط کریں گے۔تاکائچی نے براہ راست چین کا تذکرہ نہیں کیا،تاہم انہوں نے ایک بیان میں امید ظاہر کی کہ سرمایہ کاری سے جاپانی اور امریکی اقتصادی تحفظ میں اضافہ ہوگا۔"ٹرمپ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں اعلان کیا کہ جاپان کے ساتھ ہمارے بڑے تجارتی معاہدے کا ابھی آغاز ہوا ہے۔وائٹ ہاؤس نے کہا کہ جاپان ٹیکساس کے ساحل پر گہرے پانی کے خام تیل کی برآمدی سہولت اور ایک مصنوعی صنعتی ہیرے کی تیاری کی جگہ میں بھی سرمایہ کاری کرے گا۔یہ منصوبے 550 بلین ڈالر کی جاپان کی پہلی کھیپ ہیں جو گزشتہ سال امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے کے تحت سرمایہ کاری کے لیے پرعزم ہیں۔بدلے میں،ٹرمپ نے کاروں سمیت جاپانی برآمدات پر امریکی محصولات کو کم کرنے پر اتفاق کیا۔ٹرمپ نے منگل کو دعویٰ کیا کہ"ان منصوبوں کا پیمانہ بہت بڑا ہے،اور ایک بہت ہی خاص لفظ،

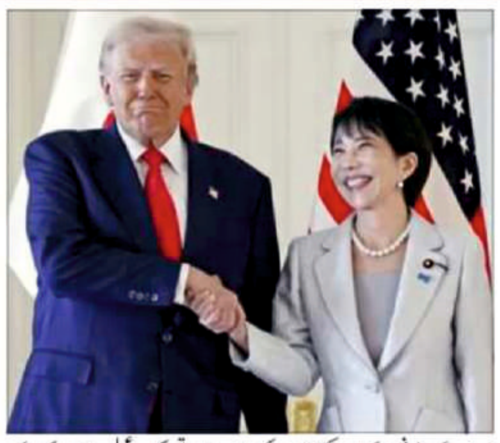

ٹیرف کے بغیر نہیں کیا جا سکتا۔" اس کی متنازعہ تجارتی حکمت عملی نے امریکہ کے ماہرین اقتصادیات کو پریشان کر دیا،جنھوں نے خبردار کیا کہ اس سے افراط زر میں اضافے کا خطرہ ہے۔انتظامیہ کے مطابق،سرمایہ کاری کی پہلی لہر کا زیادہ تر حصہ پورٹسماؤتھ،اوہائیو کے پلانٹ کی طرف جائے گا،جو ہر سال 2.9 گیگاواٹ بجلی پیدا کرے گا۔اسے ایس بی انرجی کے ذریعے چلایا جائے گا،جو جاپانی کمپنی سافٹ بینک گروپ کا ذیلی ادارہ ہے۔جارجیا میں صنعتی ڈائمنڈ مینوفیکچرنگ سائٹ،جس کی قیمت تقریباً600 ملین ڈالر ہے،اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ امریکہ مکمل طور پر تمام مصنوعی ڈائمنڈ گرٹ تیار کر سکتا ہے جو کہ اعلیٰ درجے کی مینوفیکچرنگ اور سیمی کنڈکٹرز کے لیے ایک اہم مواد ہے،جس کی مقامی طور پر ضرورت ہے۔ٹرمپ نے کہا کہ یہ منصوبہ"غیر ملکی ذرائع پر ہمارا احمقانہ انحصار ختم کر دے گا"۔چین معدنیات کی اہم منڈی کے زیادہ تر حصے کو کنٹرول کرتا ہے،جو کہ دنیا کی نایاب زمینوں کی کان کنی اور پروسیسنگ پر حاوی ہے جو کہ تیل کو صاف کرنے سے لے کر کاروں کی تیاری تک صنعتوں کی ایک وسیع صف میں ضروری ہے۔

چین کے صوبہ ہوبی میں پٹاخوں کی دکان میں دھماکے سے ۱۲ رافراد ہلاک

بیجنگ:چین کے صوبہ ہوبی میں بدھ کے روز پٹاخے بیچنے والے ایک اسٹور میں دھماکے اور آگ لگنے سے 12 افراد ہلاک ہو گئے،جس سے احاطے کا50 مربع میٹر حصہ جل گیا۔سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی نے رپورٹ کیا۔رپورٹ کے مطابق،یہ واقعہ وسطی چینی شہر سنکیانگ میں ایک نامعلوم خوردہ فروش کے پاس پیش آیا۔سی سی ٹی وی نے بتایا کہ دھماکے کی وجہ کی تحقیقات جاری ہیں۔رائٹرز کے ذریعے تصدیق شدہ ویڈیو میں ایک نچلی عمارت کو دکھایا گیا ہے جس میں جلی ہوئی دکان کے سامنے سے سیاہ دھواں اٹھ رہا ہے۔

اپسٹین فائلز معاملہ میں پھنسے کنگ چارلس کے چھوٹے بھائی اینڈریو ماؤنٹ بیٹن کو پولیس نے کیا گرفتار

امریکہ کے سزا یافتہ جنسی مجرم جیفری اپسٹین سے تعلق رکھنے والے کنگ چارلس کے چھوٹے بھائی اینڈریو ماؤنٹ بیٹن-ونڈسر کے خلاف برطانوی پولیس نے سخت کارروائی کی ہے۔انھیں پولیس نے گرفتار کرلیا ہے،جس سے عالمی سطح پر ایک ہلچل پیدا ہوگئی ہے۔بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق پولیس نے جیفری اپسٹین سے رشتوں کو لے کر عوامی عہدہ کا غلط استعمال کرنے کے شبہ میں پرنس اینڈریو کو گرفتار کیا ہے۔اس سے قبل اخبارات نے رپورٹ شائع کی تھی کہ جمعرات کو مشرقی انگلینڈ کے سینڈرنگھم اسٹیٹ واقع ووڈ فارم میں 6 بغیر نمبر والی پولیس کاریں اور تقریباً8 سادے کپڑوں میں پولیس افسر پہنچے تھے۔تھیمس ویلی پولیس نے اس ماہ کے شروع میں کہا تھا کہ افسران ان الزامات پر غور کررہے ہیں کہ ماؤنٹ بیٹن-ونڈسر نے جنسی مجرم کو خفیہ سرکاری دستاویزات سونپے تھے،جیسا کہ امریکی حکومت کی طرف سے حال ہی میں جاری کردہ فائلوں سے پتہ چلتا ہے۔قابل ذکر ہے کہ آنجہانی مہارانی ایلزبتھ کے دوسرے بیٹے ماؤنٹ بیٹن-ونڈسر نے اپسٹین سے متعلق کسی بھی غلط کام سے ہمیشہ انکار کیا ہے۔انھوں نے کہا ہے کہ انھیں اپنی دوست پر پچھتاوا ہے۔حالانکہ نئے دستاویزات کے سامنے آنے کے بعد سے انھوں نے کئی گزارشات کے باوجود اس معاملہ پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔اس معاملہ میں پولیس کی طرف سے سیدھے طور پر اینڈریو ماؤنٹ بیٹن کا نام نہیں لیا گیا ہے۔

تھیمس ویلی پولیس نے ایک بیان ضرور جاری کیا ہے،جس میں کہا گیا ہے کہ افسران نے عوامی عہدہ کے غلط استعمال کے شبہ میں 60 سال سے زیادہ عمر والے ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔پولیس کا یہ بھی کہنا ہے کہ برکشایر اور نارفاک میں واقع پتوں پر تلاشی مہم چلائی جا رہی ہے۔اسسٹنٹ چیف کانسٹیبل اولیور رائٹ نے اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ تفصیلی جائزہ کے بعد ہم نے اب عوامی عہدہ کا غلط فائدہ اٹھانے کے الزام کی جانچ شروع کردی ہے۔انھوں نے یہ بھی کہا کہ"یہ اہم ہے کہ ہم اس مبینہ جرم کی جانچ کے لیے اپنے ساتھیوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے اپنی جانچ کی غیر جانبداری اور سالمیت کی حفاظت کریں۔ہم اس معاملہ میں عوام کی دلچسپی کو سمجھتے ہیں،اور ہم مناسب وقت پر معاملہ کی جانکاری دیں گے۔

محمد یونس کے دور حکومت میں بنگلہ دیش میں غربت اور معاشی زوال میں اضافہ

ڈھاکہ:نوبل انعام یافتہ محمد یونس کے غربت کے خاتمے کے وژن کے باوجود،بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر کے طور پر ان کے دور میں ایک اندازے کے مطابق 30 لاکھ(30 لاکھ)اضافی لوگ غربت میں گرے۔ان کی قیادت کے دوران معاشی اشاریوں میں بڑی حد تک کمی واقع ہوئی، کمزور کاروباری اعتماد،سست صنعتی پیداوار، اور نجی شعبے کی سرمایہ کاری میں ایک سال کے اندر اندر جی ڈی پی کے 24٪ سے 22.48٪ تک نمایاں کمی واقع ہوئی۔بینکنگ سیکٹر نے نادہندہ قرضوں میں غیر معمولی اضافہ کا تجربہ کیا،جو تقسیم شدہ قرضوں کے 35.73٪ تک پہنچ گیا،جس سے بنگلہ دیش کا ڈیفالٹ تناسب ممکنہ طور پر عالمی سطح پر سب سے زیادہ ہے۔حکومتی قرضوں کا بوجھ کافی بڑھ گیا،عبوری انتظامیہ نے اضافی 148,61 کروڑ روپے گھریلو اور تقریباً13,000 کروڑ روپے غیر ملکی ذرائع سے لیے۔جب کہ زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہوا ہے،ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ ریزرو فوکسڈ پالیسی،پیداواری صلاحیت،روزگار، اور عام شہریوں کی فلاح و بہبود کی قیمت پر آئی ہو،جس میں بہت سے وعدے کی گئی۔

لاہور میں ۱۴ رسالہ گھریلو ملازمہ کو مبینہ طور پر جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا

لاہور:گلبرگ پولیس نے بدھ کو بتایا کہ لاہور میں ایک 14 سالہ گھریلو ملازمہ کو مبینہ طور پر جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا اور اسے بلیک میل کیا گیا جب ملزم نے اس کی واضح ویڈیوز ریکارڈ کیں اور شیئر کیں۔متاثرہ لڑکی،جو اپنے والدین کے ساتھ ایک نجی ہاؤسنگ سوسائٹی میں رہائش گاہ پر کام کرتی تھی،نے ایک خاتون دوست کے ذریعے ملزم سے دوستی کی تھی۔پولیس نے بتایا کہ اس شخص نے اسے ملاقات کے بہانے باہر نکالا اور بعد میں اسے کھانے کی آڑ میں ایک نجی ہوٹل میں لے گیا۔ایف آئی آر کے مطابق مقتولہ کے والد کا کہنا تھا کہ ان کی بیٹی نے لڑکے سے شادی کا ارادہ ظاہر کیا تھا۔اس نے ذاتی طور پر اس لڑکے سے اپنے موبائل فون پر رابطہ کیا اور وارننگ جاری کی لیکن لڑکے نے اسے نظر انداز کر دیا اور اپنی بیٹی کو زبردستی لے گیا۔26 جنوری 2026 کو لڑکے نے متاثرہ لڑکی کو رات کے کھانے پر مدعو کیا اور اسے اغوا کرلیا۔اس دوران اس نے اور اس کے ساتھیوں نے مبینہ طور پر لڑکی کی ویڈیو بنائی جسے بعد میں بلیک میل کرنے کے لیے استعمال کیا گیا۔والد نے کہا ہے کہ اس کے پاس اس فعل کے ثبوت موجود ہیں۔پولیس کے مطابق ایف سی پکی آبادی کو جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ملزم کو ٹریس کر کے حراست میں لے لیا گیا۔ایس پی شہربانو نقوی نے کہا،"ہوٹل میں،ملزم نے لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کی اور واضح ویڈیوز ریکارڈ کیں۔"ایس پی نے مزید کہا کہ بعد میں اس نے نابالغ کو بلیک میل کرنے کے لیے ویڈیوز شیئر کیں اور انہیں وائرل کر دیا۔حسنین کے نام سے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔گلبرگ پولیس کی کوششوں کو سراہتے ہوئے، شہربانو نقوی نے کہا،"خواتین کو تحفظ فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔"والد نے مجرموں کے خلاف فوری قانونی کارروائی کی درخواست کی ہے اور زور دیا ہے کہ پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 376 کے ساتھ ساتھ قانون کی دیگر متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا جائے۔

واشنگٹن نے تبتی انسانی حقوق کے لیے نئے امریکی ایلچی مقرر کیا

واشنگٹن:امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اعلان کیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے تبتی امور کے لیے امریکہ کے خصوصی رابطہ کار کے عہدے پر ایک ایلچی مقرر کیا ہے۔یہ کردار،جسے امریکی کانگریس نے 2002 میں بنایا تھا،ریلی بارنس کو پُر کیا جائے گا،جو اس وقت جمہوریت،انسانی حقوق اور محنت کے لیے اسسٹنٹ سیکریٹری آف اسٹیٹ کے طور پر بھی خدمات انجام دے رہے ہیں۔روبیو نے منگل کو تبتی نئے سال،لوسر کے موقع پر ایک بیان میں بارنس کی تقرری کا اعلان کیا۔روبیو نے ایک بیان میں کہا،"فائر ہارس کے سال کے اس پہلے دن،ہم دنیا بھر میں تبتیوں کے صبر اور لچک کا جشن مناتے ہیں۔"انہوں نے مزید کہا کہ"امریکہ تبتیوں کے ناقابل تنسیخ حقوق اور ان کے الگ لسانی،ثقافتی اور مذہبی ورثے کی حمایت کے لیے پرعزم ہے۔"نئی تقرری ایسے وقت ہوئی ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے عالمی سطح پر انسانی حقوق کے متعدد مسائل پر بات کرنے سے پیچھے ہٹ گیا ہے،اور جیسا کہ امریکہ نے یا تو براہ راست مداخلت کی ہے یا وینزویلا،ایران،کیوبا اور ڈنمارک کے گرین لینڈ سمیت دیگر ممالک کو دھمکی دی ہے۔چینی وزارت خارجہ نے فوری طور پر روبیو کے اس اعلان کا جواب نہیں دیا،جو چینی نئے سال کی تعطیلات کے دوران آتا ہے،لیکن بیجنگ نے ماضی میں بھی اسی طرح کی تقرریوں پر تنقید کی ہے۔چین کی وزارت خارجہ کے ترجمان ژاؤلیجیان نے کہا کہ"تبت کے مسائل کے لیے نام نہاد رابطہ کار کا قیام چین کے اندرونی معاملات میں مداخلت اور تبت کو غیر مستحکم کرنے کے لیے مکمل طور پر سیاسی جوڑ توڑ سے باہر ہے۔"چین اس کی سختی سے مخالفت کرتا ہے۔

بنگلہ دیش میں ہندو پولیس اہلکار کے قتل کا کلیدی ملزم دہلی ایئر پورٹ پر گرفتار

نئی دہلی:بنگلہ دیش میں ایک ہندو پولیس افسر کے قتل کے ایک اہم ملزم کو دہلی کے ہوائی اڈے پر اس وقت حراست میں لے لیا گیا جب وہ مبینہ طور پر یورپ فرار ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔ملزم کی شناخت مہدی احمد رضا حسن کے نام سے ہوئی ہے جسے امیگریشن ڈیپارٹمنٹ نے ایئر پورٹ پر روکا۔اسے حکام نے ملک چھوڑنے کی کوشش کے دوران حراست میں لے لیا تھا۔اس کے بعد ضروری طریقہ کار کی تکمیل کے بعد اسے بنگلہ دیش ڈی پورٹ کر دیا گیا۔مہدی نے اس سے قبل سن 2024 میں سنتوش چودھری نامی ہندو پولیس افسر کے قتل کی ذمہ داری قبول کی تھی۔بنگلہ دیش میں ایک پولیس اسٹیشن کے اندر بیٹھ کر بیان دیتے ہوئے ان کی ایک ویڈیو آن لائن گردش کر چکی تھی۔عہدیداروں نے ان پٹس پر کارروائی کی جو مہدی کے دہلی پہنچنے کا اشارہ دے رہے تھے،اور فن لینڈ کے لیے اپنی پرواز میں سوار ہونے سے پہلے اسے روک لیا۔5 اگست 2024 کو ایس آئی سنتوش چودھری کو بنیاچانگ پولیس اسٹیشن میں قتل کر دیا گیا اور بعد میں ان کی لاش کو درخت سے لٹکا دیا گیا۔یہ شیخ حسینہ کی قیادت والی حکومت کے خاتمے کے بعد ملک میں بدامنی کے دوران تھا۔طلباء کے احتجاج کے طور پر جو کچھ شروع ہوا وہ جلد ہی اقلیتوں کے خلاف تشدد میں بدل گیا، ہندوؤں پر حملے کیے گئے اور ان کی عبادت گاہوں کو توڑ پھوڑ کی گئی۔بی بی سی بنگلہ نے قتل پر ایک رپورٹ شائع کی،جس میں دعویٰ کیا گیا کہ افسر کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا۔

سراج الحق کا افغانستان پاکستان کشیدگی کم کرنے کے لیے کابل کا دورہ

کابل۔19 رفروری۔ایم این این۔پاکستان کی جماعت اسلامی کے سابق رہنما نے گزشتہ ہفتے کابل کا دورہ کیا اور امارت اسلامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں سے ملاقات کی۔ایک پاکستانی صحافی کو انٹرویو دیتے ہوئے سراج الحق نے کہا کہ ان کے دورے کا مقصد کابل اور اسلام آباد کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے مناسب طریقے تلاش کرنا تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ اس سفر کے دوران انہوں نے وزیر اعظم اور امارت اسلامیہ افغانستان کے داخلہ اور خارجہ امور کے وزراء سے ملاقات کی۔جماعت اسلامی پاکستان کے سابق امیر سراج الحق نے کہا کہ وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنی ذمہ داریاں پوری کردی ہیں اور پاکستان کو بھی اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی ہوں گی،ان کا کہنا تھا کہ اگر افغانستان میں کوئی کارروائی ہوتی ہے تو ہم ذمہ دار ہیں لیکن اگر پاکستان میں کوئی کارروائی ہوتی ہے تو حکومت اس کو کنٹرول کرے۔اپنے تبصرے کے ایک حصے میں،انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے پاکستانی عوام کی جانب سے امارت اسلامیہ کے حکام سے بات کی اور اس بات پر زور دیا کہ کابل اور اسلام آباد کے درمیان کشیدگی کسی بھی ملک کے عوام کے مفاد میں نہیں ہے۔ان کے خیال میں دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کا فائدہ بھارت اور امریکہ کو ہوتا ہے۔جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے سابق رہنما سراج الحق نے مزید کہا کہ"اگر افغانستان اور پاکستان متحد ہیں تو ان کا مستقبل روشن ہے،اگر دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کسی بھی وجہ سے کشیدہ ہوں تو ہمیں کسی اور دشمن کی ضرورت نہیں،کیونکہ اس کشیدگی کا سب سے زیادہ فائدہ بھارت اور امریکہ کو اٹھانے والے ہیں"۔سیاسی تجزیہ کار زلمے افغان یار کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ''پاکستان ایک لین دین کرنے والا ملک ہے جو پراکسی جنگوں کے لیے پیسے وصول کرتا ہے اور یہ بات واضح ہے کہ پاکستان کے عوام اس کا خمیازہ بھگت رہے ہیں،افغانستان نے ہمیشہ مذاکرات کے ذریعے محاذ آرائی کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی ہے۔''جماعت اسلامی پاکستان کے سابق رہنما نے ایک ایسے وقت میں کابل کا دورہ کیا جب اس سے قبل خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی نے بھی امارت اسلامیہ کے حکام سے مذاکرات کے لیے ایک وسیع وفد کے ساتھ افغانستان جانے پر آمادگی ظاہر کی تھی۔

بلوچستان کی بڑھتی ہوئی شورش اور پاکستان کے سیکورٹی چیلنجز

اسلام آباد:بلوچ لبریشن آرمی نے جنوری 2026 کے آخر میں بلوچستان بھر میں 12 مربوط حملوں کی منصوبہ بندی کی،جس میں اہم تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا اور پاکستان کی سب سے طویل عرصے سے جاری شورش میں نمایاں اضافہ ہوا۔ بی ایل اے نے"فیصلہ کن مزاحمت کے اعلان" کے طور پر' آپریشن ہیروف 'II' شروع کیا۔پاکستان سیکورٹی رپورٹ 2025 نے اشارہ کیا کہ بلوچستان عدم تحفظ کا ایک بڑا مرکز رہا،2025 میں 254 حملے اور 1,026 ہلاکتیں ہوئیں،جو پچھلے سال کے مقابلے میں 26 فیصد زیادہ ہے،جو کئی دہائیوں کے انسانی حقوق کے خدشات،غیر پوری سیاسی خواہشات،اور سماجی و اقتصادیات کی وجہ سے ہوا ہے۔دوہری سیکورٹی پرزم کے ذریعے تنازعہ کا تجزیہ کیا جا سکتا ہے: پاکستان کا ریاستی نقطہ نظر انسداد دہشت گردی کے شراکت دار کے طور پر ساکھ کو

برقرار رکھنے اور ملکی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے فوجی حکمت عملی کو ترجیح دیتا ہے،جب کہ بی ایل اے، اندرونی ٹوٹ پھوٹ اور مسلسل بین الاقوامی حمایت کی کمی کے باوجود،گھریلو اتار چڑھاؤ کو برقرار رکھنا ہے۔ریاستی اتھارٹی کی ظاہری علامتوں،جیسے کہ فوجی چوکیوں،پولیس اسٹیشنوں،اور گیس پائپ لائنز اور ریلوے جیسے انفراسٹرکچر پر حملوں کو باغیوں کی علامتی فتوحات کے طور پر دیکھا جاتا ہے،جو وفاقی حکومت اور صوبے کے درمیان سیکیورٹی کے بگڑتے ہوئے تعطل کا باعث بنتے ہیں۔ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کے 2025 کے نتائج میں منظم طریقے سے جبری گمشدگیوں کو نمایاں کیا گیا ہے، سینڈک کاپر گولڈ پروجیکٹ جیسے وسائل کے منصوبوں میں بلوچستان کا کم حصہ،اور انتخابی ہیرا پھیری کے الزامات،یہ سب شورش کی لچک میں حصہ ڈال رہے ہیں۔ایک بیانات کی جنگ،جاری ہے، پاکستانی فوج جھڑپوں کو تیزی سے انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے طور پر پیش کر رہی ہے اور بی ایل اے کی کامیابیوں کو کم کر رہی ہے، جبکہ بی ایل اے ان دعوؤں کو مسترد کرتی ہے،مسلح افواج پر ہلاکتوں کے اعداد و شمار کے بارے میں عوام کو گمراہ کرنے کا الزام لگاتی ہے اور عوامی حمایت کے اپنے بیانیے پر زور دیتی ہے۔بلوچ شورش کی مسلسل لچک طاقت کے ذریعے سیاسی مسائل کو محفوظ بنانے کی پاکستان کی حکمت عملی کی خرابی کو ظاہر کرتی ہے،جس میں بڑھتا ہوا تنازعہ بلوچستان میں ملکی سلامتی کے ڈھانچے کے لیے ایک اہم چیلنج ہے اور بین الاقوامی اعتماد کو متاثر کر رہا ہے۔

کناڈا کی مسلح افواج اور معیشت کو مضبوط بنانے کیلئے پہلی دفاعی صنعتی حکمت عملی جاری

اوٹاوا:وزیر اعظم مارک کارنی نے کناڈا کی پہلی دفاعی صنعتی حکمت عملی کی نقاب کشائی کی،جس کا مقصد تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا کے تناظر میں قومی سلامتی کو مضبوط بنانا،زیادہ تنخواہ والی ملازمتیں پیدا کرنا اور ملک کی تزویراتی خودمختاری کو تقویت دینا ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ بین الاقوامی قوانین پر مبنی کا فقدان اور تکنیکی ترقی کی وجہ سے تنازعات کی توسیع کناڈا کی دفاعی پالیسی میں تبدیلیوں کا متقاضی ہے۔کناڈا کی نئی حکومت کناڈائی مسلح افواج(سی اے ایف)کی ازسرنو تعمیر،اسلحہ سے لیس اور دوبارہ سرمایہ کاری پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔کناڈا رواں مالی سال ناٹو میں اپنے 2فیصد اخراجات کے ہدف کو حاصل کرنے کے راستے پر ہے،اور سی اے ایف میں شامل ہونے کی درخواستوں میں تقریباً 13فیصد اضافہ ہوا ہے۔یہ اعلان اس وقت

سامنے آیا ہے جب کناڈا کی حکومت سی اے ایف کو جدید بنانے،خریداری کو ہموار کرنے،اور گھریلو سپلائرس کو ترجیح دینے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ فوجیوں کو ان آلات سے لیس کیا جائے جن کی انہیں کناڈا اور اس کے اتحادیوں کا دفاع کرنے کے لیے ضرورت ہے۔وزیر اعظم مارک کارنی نے صنعتی حکمت عملی کو سلامتی اور خوشحالی دونوں کی بلیو پرنٹ قرار دیتے ہوئے کہا،" کناڈا کے دفاع کا کام کناڈا کی تعمیر کا کام ہے۔ہماری نئی دفاعی صنعتی حکمت عملی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہے کہ کناڈا خودمختار ملک رہے،جو اپنی تقدیر اپنے ہاتھوں سے سنوارے۔" کناڈا کے دفاعی خریداری کے نظام پر طویل عرصے سے تنقید کی جاتی رہی ہے کہ وہ سست،حد سے زیادہ پیچیدہ، اور بین الاقوامی سپلائرس پر منحصر ہے،جس سے گھریلو کاروبار کے مواقع محدود ہوتے ہیں اور مسلح افواج کو ضروری سامان کی فراہمی میں تاخیر ہوتی ہے۔نئی حکمت عملی میں کناڈا کے سپلائرس کو ترجیح دے کر،اختراع میں سرمایہ کاری،اور خریداری کے عمل کو ہموار کر کے ان چیلنجوں سے نمٹنے کی تدابیر موجود ہیں۔سرکاری تخمینوں کے مطابق،حکمت عملی اگلی دہائی کے دوران دفاعی خریداری کے معاہدوں میں 180 بلین ڈالر اور دفاع سے متعلق 290 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کی راہ ہموار کرے گی،جس سے 2035 تک 125 بلین ڈالر کے اقتصادی فوائد حاصل ہوں گے۔اس سے بڑی تنخواہ والی 125,000 سے زیادہ ملازمتیں پیدا ہونے، کناڈائی دفاعی برآمدات میں 50 فیصد اضافہ اور کناڈائی فرموں کو ملنے والے دفاعی پروجیکٹس میں 70 فیصد اضافہ ہونے کی توقع ہے۔

کیرالا سیمی مقدمہ سپریم کورٹ آف انڈیا

۱۸ رسالوں سے جیل میں مقید ملزمین کی اپیلوں پر سپریم کورٹ سماعت کرنے کیلئے تیار: ارشد مدنی

نئی دہلی:سپریم کورٹ آف انڈیا کی دو رکنی بینچ نے آج یہاں تقریباً18 / سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید عمر قید کی سزائیں کاٹنے والے ملزمین کی اپیلوں پر سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔سپریم کورٹ آف انڈیا کی دو رکنی بینچ کے جسٹس ایس ایس سندریش اور جسٹس این کے سنگھ نے سینئر ایڈووکیٹ گورو اگروال کے دلائل کی سماعت کے بعد حکم جاری کیا۔کیرالا ہائی کورٹ کی جانب سے ملنے والی عمر قید کی سزاؤں کو ملزمین نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے سپریم کورٹ آف انڈیا میں چیلنج کیا ہے۔دو سال قبل سپریم کورٹ آف انڈیا نے پٹیشن کو سماعت کے لئے قبول کرلیا تھا۔

جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی نے کیرالا ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کرنے کے ساتھ ساتھ ملزمین کی ضمانت پر رہائی کی درخواست بھی داخل کی ہے۔آج دوران سماعت سینئر ایڈووکیٹ گورو اگروال نے ضمانت عرضداشت پر سماعت کیئے جانے کی عدالت سے گذارش کی جس پر عدالت نے کہا کہ ضمانت عرضداشت پر سماعت کرنے کی بجائے ملزمین کی اپیلوں پر سماعت کرنیکے لیئے بینچ تیار ہے۔استغاثہ کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل آف انڈیا نے کہا کہ سیشن عدالت اور ہائی کورٹ سے ملزمین کو دہشت گردی کے الزامات کے تحت عمر قید کی سزائیں ہوئی ہیں نیز نچلی عدالت کا ریکارڈ تیار ہے لہذا ملزمین کی ضمانت پر رہائی کی عرضداشت کو مسترد کر دینا چاہئے۔اسی درمیان سینئر ایڈووکیٹ گورو اگروال اور ایڈووکیٹ آن ریکارڈ جارج تھامس نے عدالت سے گذارش کی کہ ملزمین کی ضمانت پر رہائی کی عرضداشت کو خارج کرنے کی بجائے ملزمین کی اپیلوں پر سماعت کرلی کیونکہ ملزمین ایک طویل عرصے سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں۔فریقین کے دلائل کی سماعت کے بعد دو رکنی بینچ نے مقدمہ کی سماعت چار ہفتوں کے بعد کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ملزمین ناصر حاجی استاد، شفاس شمس الدین،عبدالجبار، سرفراز نواز،عبدل بشیر،پی مجیب، ابراہیم مولوی اور سین الدین ستار بھائی نے جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کی مدد سے سپریم کورٹ میں پٹیشن داخل کی ہے جس پر آج سماعت عمل میں آئی۔واضح رہے کہ کیرالا سیمی مقدمہ میں کیرالا ہائی کورٹ نے 9 /مئی 2022 کو بیس ملزمین کو عمر قید کی سزا سنائی تھی،بیس ملزمین میں سے آٹھ ملزمین ناصر حاجی استاد، شفاس شمس الدین،عبدالجبار،سرفراز نواز،عبدل بشیر،پی مجیب،ابراہیم مولوی اور سین الدین ستار بھائی نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے سپریم کورٹ آف انڈیا میں ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا۔ملزمین سال 2008 سے سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں اور ان پر الزام ہے کہ وہ ریاست میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینا چاہتے تھے اور ان کا ممنوع تنظیم سیمی سے تعلق تھا۔قومی تفتیشی ایجنسی NIA نے ملزمین پر جہادی ذہنیت اور ملک مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا بھی الزام عائد کیا تھا۔

جنگ زوروں پر تھی،طیارے گرائے جارہے تھے تب میں نے بات کی،ٹرمپ نے پھر ہند-پاک جنگ بندی کا لیا کریڈٹ

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا کریڈٹ لیا ہے۔حالانکہ اس مرتبہ انداز کچھ مختلف دکھائی دے رہا ہے۔'بورڈ آف پیس' تقریب میں ٹرمپ نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ"پاکستانی وزیر اعظم نے ہمارے چیف آف اسٹاف کے سامنے کہا کہ صدر ٹرمپ نے ہمارے اور ہندوستان کے درمیان جنگ روک کر 25 ملین جانیں بچائیں۔وہ جنگ زوروں پر تھی۔طیارے گرائے جارہے تھے۔ٹرمپ نے اپنی تقریر کے دوران ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کا بھی ذکر کیا۔انھوں نے کہا کہ"میری دونوں (وزرائے اعظم) سے فون پر بات ہوئی۔میں انھیں (پی ایم مودی) بہت اچھے سے جانتا ہوں۔میں نے انھیں فون کیا اور کہا کہ اگر تم لوگ اسے سلجھا نہیں پائے تو میں تم دونوں کے ساتھ ٹریڈ ڈیل نہیں کروں گا۔پھر اچانک ہم نے ایک ڈیل کر لی۔میں نے کہا اگر تم لڑو گے تو میں دونوں ممالک پر 200 فیصد ٹیرف لگا دوں گا۔''امریکی صدر آگے کہتے ہیں کہ''وہ دونوں (ہندوستان اور پاکستان) لڑنا چاہتے تھے۔جب بہت سارے پیسہ کا نقصان دیکھا تو انھوں نے کہا،مجھے لگتا ہے کہ ہم لڑنا نہیں چاہتے۔''انھوں نے یہ بھی کہا کہ''11 طیارے گرائے گئے،بہت مہنگے طیارے۔اس تقریب سے خطاب کے دوران امریکی صدر نے کچھ دیگر باتیں بھی سامنے رکھیں۔انھوں نے کہا کہ''امریکہ'بورڈ آف پیس' کو 10 بلین ڈالر کی امداد دینے جا رہا ہے۔ہم اقوام متحدہ کے ساتھ بہت قریب سے کام کرنے جا رہے ہیں۔ہم انھیں واپس لائیں گے۔8 جنگیں،میں نے ان میں سے کسی ایک کے بارے میں بھی ان سے بات نہیں کی اور مجھے ان سبھی کے بارے میں ان سے بات کرنی چاہیے۔

ایکارڈ ٹرانسفارمر اور سوئچ گیئر لمیٹڈ فائلز آر ایچ پی آئی پی او ایس ایم ای ۲۳ رفروری کو کھلے گا

ایکارڈ ٹرانسفارمر اینڈ سوئچ گیئر لمیٹڈ، جو ٹرانسفارمرز،سوئچ گیئر اور حسب ضرورت پاور سلوشنز بنانے والی کمپنی ہے، نے اپنی مجوزہ ایس ایم ای ابتدائی عوامی پیشکش آئی پی او کے سلسلے میں اپنا ریڈ ہیرنگ پراسپیکٹس آر ایچ پی مورخہ ۱۶ رفروری ۲۰۲۶ کو رجسٹرار آف کمپنیز،ہریانہ کے پاس دائر کیا ہے۔آئی پی او بک بلڈنگ روٹ کے ذریعے Rs.10 کی قیمت کے 55,62,000 ایکویٹی شیئرز کا تازہ شمارہ پر مشتمل ہے۔

55,62,000 ایکویٹی شیئرز کے کل ایشو میں سے 2,82,000 شیئرز تک مارکیٹ میکر کے لیے محفوظ ہیں۔52,80,000 شیئرز تک کا خالص ایشو مندرجہ ذیل طور پر مختص کیا جائے گا:اہل ادارہ جاتی خریداروں کو ۵۰ رفیصد سے زیادہ،غیر ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے لیے ۱۵ رفیصد سے کم اور انفرادی سرمایہ کاروں کے لیے ۳۵ رفیصد سے کم نہیں۔

ایشو سبسکرپشن کے لیے 23.02.2026 کو کھلے گا اور 25.02.2026 کو بند ہوگا،جس میں ایکویٹی شیئرز کو بی ایس ای ایس ایم ای پلیٹ فارم پر درج کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔اینکر انویسٹر کا حصہ 20.02.2026 کو کھلے اور بند ہوگا۔

سعودی عرب کمپنی کی ۳ رمسلم خواتین سائنسداں کی انوکھی تخلیق

دہلی (ایجنسی) سعودی عرب کمپنی آرامکو کی ۳ رمسلم خواتین سائنسداں نے ایندھن سے متعلق انوکھی تخلیق کا ریکارڈ قائم کیا۔خبروں کے مطابق مسلم خواتین ڈاکٹر نادرہ الوانی،ڈاکٹر امانی مشرہ اور مریم الطہر نے ایندھن کی قوت میں بہتری کے تعلق سے نئی ریسرچ کے مطابق توانائی سیکٹر میں ہائیڈرو کاربن کو بہتر انداز میں پیش کرتے ہوئے اسے ایندھن کا ایسا عنصر بنایا جس کے استعمال سے نہایت ہی کم دھواں پیدا ہوتا ہے اور ماحولیاتی آلودگی سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

طارق رحمن بنگلہ دیش کے نئے وزیر اعظم

دہلی (ایجنسی) ۱۷ رسال ملک بدری کی تکالیف برداشت کرنے کے بعد بنگلہ دیش کی موجودہ صورتحال خوشگوار بنانے کے عزم کیساتھ طارق رحمن نے بطور وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالا۔طارق رحمن نے ۴۹ رکابینی اراکین پر مشتمل ٹیم تشکیل دی۔اطلاعات کے مطابق کابینہ کی واحد ہندو وزیر نیتائی رائے چودھری نے اقلیتوں کے تحفظ کا یقین دلایا۔مبصرین نے رائے زنی کرتے ہوئے امکانات ظاہر کئے کہ طارق رحمن نہ صرف بھارت بلکہ چین اور امریکہ سے بھی خوشگوار تعلقات قائم کرنے میں کامیاب ہونگے۔